قبر کے تین سوال

eBook

قبر کے تین سوال

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب ------------- قبر کے تین سوال

تالیف ------------- اُمّ عبداللہ

ناشر ------------- الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------- چہارم

ISBN ------------- 969-8665-78-4

تعداد ------------- 3,000

تاریخ اشاعت ---------- اکتوبر 2017

قیمت -------------

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com   www.farhathashmi.com

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-817-285-9450   +1-480-234-8918

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030   +1-647-869-6679

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277   +44-79-1312-1096

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم الله الرحمن الرحيم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	مقصد حیات	1
2	انسان اور موت	3
3	سفر آخرت کی تیاری	9
4	مومن کی موت کا منظر	13
5	غیر مومن کی موت کا منظر	22
6	قبر کی زندگی	28
7	قبر کے سوال و جواب	33
8	اللہ تعالیٰ کے بارے میں سوال	34
9	دین کے بارے میں سوال	37
10	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال	38
11	اللہ تعالیٰ کا جواب	43
12	قبر کی نعمتیں	44
13	قبر کا عذاب	51
14	عذاب قبر پانے والے بدنصیب	57
15	عذاب قبر سے محفوظ رہنے والے خوش نصیب	62
16	قبر کے سوال و جواب کا چارٹ	64
17	اچھی موت کے حصول کی دعائیں	69
18	عذاب قبر سے حفاظت کی دعائیں	72
19	آخرت کی بھلائی کی دعائیں	75

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقصد حیات

جن وانس کی تخلیق کا مقصد

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ○ (الذّٰریٰت:56)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

موت وحیات کی تخلیق کا مقصد

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ (الملک:2)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہی بہت زبردست، بے حد بخشنے والا ہے۔

دنیا۔۔دارالعمل

قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ: اِرْتَحَلَتِ الدُّنْیَا مُدْبِرَۃً وَارْتَحَلَتِ الْاٰخِرَۃُ مُقْبِلَۃً وَلِکُلِّ وَاحِدَۃٍ مِّنْھُمَا بَنُوْنَ فَکُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْیَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلَ۔ (صحیح البخاری: کتاب الرقاق، باب: فِی الْاَمَلِ وَطُوْلِہٖ)

سیدنا علی بن ابی طالبؓ کہتے ہیں: دنیا پیٹھ پھیر کر جارہی ہے اور آخرت سامنے آرہی ہے۔ اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے چاہنے والے ہیں۔ پس تم آخرت کے چاہنے والے بنو، اور دنیا کے چاہنے والے نہ بنو، کیونکہ آج تو عمل (کا موقع) ہے اور حساب نہیں، اور کل حساب ہوگا اور عمل (کا موقع) نہیں۔

آخرت۔۔دارالقرار

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اِنَّمَا ھٰذِہِ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَۃَ ھِیَ دَارُ الْقَرَارِ ○ (المؤمن:39)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ دنیا کی زندگی تو معمولی فائدے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت ہی رہنے کا گھر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَO (العنکبوت:64)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور دنیا کی یہ زندگی محض ایک دل لگی اور کھیل ہے اور بے شک آخرت کا گھر، یقیناً وہی اصل زندگی ہے، اگر وہ جانتے ہوتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انسان اور موت

موت ایک اٹل حقیقت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ (العنکبوت:57)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہر جان موت کو چکھنے والی ہے، پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○ (السجدۃ:11)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ تمہاری جانیں قبض کر لیتا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاتے ہو۔

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ (الجمعۃ:8)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہہ دیجیے! جس موت سے تم بھاگتے پھرتے ہو بے شک وہ تم سے ملاقات کرنے والی ہے پھر تم چھپے کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں تمہارے کیے ہوئے تمام کام بتلا دے گا۔

موت سے بچنے والا کوئی نہیں

وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ...○ (النسآء:78)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جہاں کہیں بھی تم ہو گے، موت تمہیں آ ہی لے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں (محفوظ) ہو جاؤ۔۔۔

وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (المنفقون:11)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور جب کسی کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو پھر اسے اللہ ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ بخوبی جاننے والا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتْ فَاطِمَةُ ذٰلِكَ يَعْنِیْ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ كَرْبِ

الْـمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَاهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بُنَيَّةُ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِاَبِيْكِ مَا لَيْسَ اللّٰهُ بِتَارِكٍ مِّنْهُ اَحَدًا لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسند احمد، ج:19، 12434)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب فاطمہ نے یہ کہا یعنی جب رسول اللہ ﷺ نے موت کی شدت محسوس کی تو فاطمہ کہنے لگیں، ہائے تکلیف! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری چھوٹی بیٹی! بے شک تمہارے باپ پر وہ وقت آ گیا ہے جس سے اللہ کسی کو بھی چھوڑنے والا نہیں ہے قیامت کے دن کی ملاقات کے لیے۔

موت انسان کو گھیرے ہوئے ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ ﷺ خَطًّا مُّرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطُطًا صِغَارًا اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ وَهٰذَا اَجَلُهُ مُحِيْطٌ بِهِ اَوْ قَدْ اَحَاطَ بِهِ وَهٰذَا الَّذِيْ هُوَ خَارِجٌ اَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْاَعْرَاضُ فَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا. (صحيح البخاری:6417)

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چار کونوں والا خط کھینچا۔ پھر (اس کے) درمیان میں ایک خط کھینچا جو اس (چوکھٹے) سے باہر نکل رہا تھا۔ (اس کے بعد) درمیان والے خط کے اس حصے میں جو چوکھٹے کے درمیان میں تھا چھوٹے چھوٹے بہت سے خطوط کھینچے پھر فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ اس کی موت ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے یا تحقیق گھیر چکی ہے اسے اور یہ جو (بیچ کا خط) باہر نکلا ہوا ہے وہ اس کی امید ہے اور یہ جو چھوٹے چھوٹے خطوط ہیں یہ اس کی دنیاوی مشکلات ہیں۔ پس اگر وہ (انسان) ایک مشکل سے بچ کر نکلتا ہے تو دوسری میں پھنس جاتا ہے اور اگر دوسری سے نکلتا ہے تو تیسری میں پھنس جاتا ہے۔

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مُثِّلَ ابْنُ اٰدَمَ وَاِلٰى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مَنِيَّةً اِنْ اَخْطَاَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوْتَ.
(سنن الترمذی:2150)

سیدنا مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کی شکل وصورت یوں دکھائی گئی ہے کہ اس کے آس پاس ننانوے موتیں (یعنی ننانوے حادثات اور مصیبتیں) ہیں اگر وہ موتیں اس سے خطا کر بھی جائیں تو وہ انتہائی درجے کے بڑھاپے کا شکار ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مر جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

موت کا وقت اور جگہ مقرر ہے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ...O (ال عمران:145)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور کسی جان کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، لکھے ہوئے کے مطابق جس کا وقت مقرر ہے...

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:...فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَO (النحل:61)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:... پھر جب ان کا وقت آ جائے گا تو ایک گھڑی نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ہی وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُقْدَرُ لِاَحَدٍ يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا حُبِّبَتْ اِلَيْهِ وَجُعِلَ لَهُ اِلَيْهَا حَاجَةٌ. (مسند احمد، ج:36، 21984)

سیدنا مطر بن عکامسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی (خاص) جگہ میں کسی کو موت دینے کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے تو اس کے لیے وہ (جگہ) محبوب بنا دی جاتی ہے اور وہاں اس کے لیے اس کی کوئی ضرورت پیدا کر دی جاتی ہے۔

پردیس میں وفات کا اجر

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَالَيْتَهُ مَاتَ فِيْ غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ فِيْ غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيْسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ. (سنن ابن ماجہ:1614)

سیدنا عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ مدینہ میں ایک آدمی فوت ہو گیا، اس کی ولادت بھی مدینہ میں ہوئی تھی۔ نبی ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا تو فرمایا: کاش! وہ اپنے مقام پیدائش کے سوا (کسی اور مقام پر) فوت ہوتا۔ تو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ جب آدمی اپنی پیدائش کی جگہ کے علاوہ (کسی اور مقام) پر فوت ہوتا ہے تو اس کے لیے مقام پیدائش سے مقام وفات تک پیمائش کر کے (اتنی جگہ) جنت میں دی جاتی ہے۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

موت کسی کی بھی ہو گھبرا دینے والی ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا. (مسند احمد، ج:14، 8527)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا: یا رسول اللہ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

موت کی سختیاں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُo (قٓ: 19)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور موت کی سختی حق کے ساتھ آپہنچی، یہی ہے وہ جس سے تو بھاگتا پھرتا تھا۔

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَo وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍo وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُo وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِo اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُo (القیمۃ: 30-26)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہرگز نہیں جب روح ہنسلی تک پہنچے گی اور کہا جائے گا، ہے کوئی دم جھاڑ کرنے والا؟ اور وہ سمجھ گیا کہ یہ وقت جدائی کا ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی اس دن تیرے رب کی طرف روانگی ہوگی۔

عَنْ ذَكْوَانَ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ اَوْ عُلْبَةٌ فِيْهَا مَاءٌ... فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهَا وَجْهَهُ وَيَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ. (صحیح البخاری: 6510)

ذکوان سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہؓ کہا کرتی تھیں کہ (وفات کے وقت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک بڑا پیالہ تھا یا چمڑے کی تھیلی تھی، جس میں پانی تھا... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ پانی میں ڈالتے پھر اس (ہاتھ) کو اپنے چہرے پر ملتے اور فرماتے: لا الٰہ الا اللّٰہ، بلاشبہ موت کی بے ہوشی (تکلیف) ہوتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ اٹھا کر فرمانے لگے: فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى یہاں تک کہ آپ کی روح مبارک قبض کر لی گئی اور آپ کا ہاتھ جھک گیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَنۡ عَائِشَةَ قَالَتۡ مَاتَ النَّبِیُّ ﷺ وَاِنَّهُ لَبَیۡنَ حَاقِنَتِیۡ وَ ذَاقِنَتِیۡ فَلَا اَکۡرَهُ شِدَّةَ الۡمَوۡتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعۡدَ النَّبِیِّ ﷺ. (صحیح البخاری:4446)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہتی ہیں نبی ﷺ کی وفات اس حال میں ہوئی کہ آپ ﷺ میری ہنسلی اورٹھوڑی کے درمیان (سر رکھے ہوئے) تھے۔ نبی ﷺ (پر موت کی سختی دیکھنے) کے بعد میں کبھی بھی موت کی سختی کو کسی کے لیے برا نہیں سمجھتی۔

اللہ تعالیٰ مومن کو موت کی تکلیف دینا پسند نہیں کرتا

عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ...وَمَا تَرَدَّدۡتُ عَنۡ شَیۡءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِیۡ عَنۡ نَفۡسِ الۡمُؤۡمِنِ یَکۡرَهُ الۡمَوۡتَ وَ اَنَا اَکۡرَهُ مَسَاءَتَهُ.
(صحیح البخاری:6502)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:... اور میں جو کام کرنے والا ہوتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے مومن کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ موت کو (تکلیف کی وجہ سے) ناپسند کرتا ہے اور میں بھی اسے تکلیف دینا ناپسند کرتا ہوں۔

موت کے وقت اللہ سے ملاقات کا شوق ہونا

عَنۡ شُرَیۡحِ بۡنِ هَانِیۡءٍ...قَالَ فَاَتَیۡتُ عَائِشَةَ فَقُلۡتُ یَا اُمَّ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ سَمِعۡتُ اَبَا هُرَیۡرَةَ یَذۡکُرُ عَنۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ حَدِیۡثًا اِنۡ کَانَ کَذٰلِکَ فَقَدۡ هَلَکۡنَا. فَقَالَتۡ اِنَّ الۡهَالِکَ مَنۡ هَلَکَ بِقَوۡلِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ وَمَا ذَاکَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ مَنۡ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنۡ کَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ کَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَلَیۡسَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ یَکۡرَهُ الۡمَوۡتَ فَقَالَتۡ قَدۡ قَالَهُ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَیۡسَ بِالَّذِیۡ تَذۡهَبُ اِلَیۡهِ وَلٰکِنۡ اِذَا شَخَصَ الۡبَصَرُ وَحَشۡرَجَ الصَّدۡرُ وَاقۡشَعَرَّ الۡجِلۡدُ وَتَشَنَّجَتِ الۡاَصَابِعُ فَعِنۡدَ ذٰلِکَ مَنۡ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنۡ کَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ کَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ. (صحیح مسلم:6826)

شریح بن ہانی سے روایت ہے... کہتے ہیں میں سیدہ عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: اے ام المومنین! میں

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نے ابو ہریرہؓ سے سنا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں، اگر واقعتاً ایسا ہی ہے تو ہم تو ہلاک ہو گئے۔ تو وہ کہنے لگیں بے شک جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول سے ہلاک ہو گیا وہ واقعتاً ہلاک ہونے والا ہے۔ وہ حدیث کیا ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ حالانکہ ہم میں سے ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے تو انہوں (سیدہ عائشہؓ) نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا تھا لیکن اس کا مطلب وہ نہیں جس کی طرف تم چلے گئے ہو بلکہ جب آنکھ پھٹ جاتی ہے اور سینے میں گڑگڑاہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انگلیاں اکڑ جاتی ہیں پس اس موقع پر جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند نہیں کرتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفرِ آخرت کی تیاری

موت سے پہلے پہلے نیک عمل کرنا

قَالَ اللّٰہُ تعَالٰی: حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ o لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ کَلَّا اِنَّھَا کَلِمَۃٌ ھُوَ قَآئِلُھَا وَمِنْ وَّرَآئِھِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ o (المؤمنون:100-99)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آتی ہے تو کہتا ہے اے میرے رب! مجھے واپس بھیج۔ تا کہ میں جو کچھ چھوڑ آیا ہوں اس میں کوئی نیک عمل کرلوں۔ ہرگز نہیں، بے شک یہ تو (محض) ایک بات ہے جسے وہ کہنے والا ہے اوران کے پیچھے ایک پردہ ہے، اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے۔

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ o (المنفقون:10)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اوراس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے، پھر وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے قریبی مدت تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور میں نیک لوگوں میں سے ہو جاتا۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ حَرِیْصٌ تَأْمُلُ الْغِنٰی وَتَخْشَی الْفَقْرَ وَلَا تُمْھِلُ حَتّٰی اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ کَذَا وَلِفُلَانٍ کَذَا وَقَدْ کَانَ لِفُلَانٍ. (صحیح البخاری:2748)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا، اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس حال میں صدقہ کرو کہ تم صحت مند ہو، حریص ہو، مال دار ہونے کی توقع رکھتے ہو اور فقر سے ڈرتے ہو۔ اور اتنی دیر مت لگاؤ کہ جب جان حلق تک آ جائے تو تم کہنے لگو کہ فلاں کے لیے اتنا ہے اور فلاں کے لیے اتنا، حالانکہ وہ فلاں کا ہو چکا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زندگی سے آخرت کے لیے بھرپور کمانا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم بِبَعْضِ جَسَدِیْ قَالَ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ وَعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَھْلِ الْقُبُوْرِ فَقَالَ لِی ابْنُ عُمَرَ اِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَکَ بِالْمَسَاءِ وَاِذَا اَمْسَیْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَکَ بِالصَّبَاحِ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِکَ قَبْلَ سَقَمِکَ وَمِنْ حَیَاتِکَ قَبْلَ مَوْتِکَ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ یَا عَبْدَ اللّٰہِ مَا اسْمُکَ غَدًا. (سنن الترمذی:2333)

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے بدن کا ایک حصہ پکڑ کر فرمایا: تم دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ تم اجنبی ہو یا کسی راہ کو عبور کرنے والے ہو اور خود کو قبر والوں میں سے شمار کرو۔ تو وہ (مجاہد) کہتے ہیں کہ پھر ابن عمر نے مجھ سے کہا: جب تم صبح کرو تو اپنے دل میں شام ہونے کا نہ سوچو اور جب شام کرو تو اپنے دل میں صبح ہونے کا نہ سوچو، اپنی بیماری سے پہلے اپنی صحت سے (فائدہ) اٹھا لو اور اپنی موت سے پہلے اپنی زندگی سے (فائدہ) اٹھا لو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے اے عبداللہ! کل تمہارا نام کیا ہوگا؟ (یعنی مردوں میں ہوگا کہ زندوں میں؟)۔

نیک اعمال کرنا کیونکہ وہی ساتھ جائیں گے

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم :مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْمَوْتِ کَمَثَلِ رَجُلٍ لَہٗ ثَلَاثَۃُ اَخِلَّاءٍ،اَحَدُھُمْ مَالُہٗ قَالَ خُذْ مَا شِئْتَ،وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا مَعَکَ فَاِذَا مِتَّ اَنْزَلْتُکَ،وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا مَعَکَ وَاَخْرُجُ مَعَکَ،فَاَحَدُھُمْ مَالُہٗ وَالْاٰخَرُ اَھْلُہٗ وَوَلَدُہٗ،وَالْاٰخَرُ عَمَلُہٗ. (سلسلة الصحيحة،ج:2481,5)

سیدنا نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مومن اور موت کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جس کے تین دوست ہوں، جن میں سے ایک اس کا مال ہو، وہ کہے: جو تم چاہتے ہو لے لو، دوسرا کہے: میں تیرے ساتھ ہوں لیکن جب تو مر جائے گا تو میں تجھ سے جدا ہو جاؤں گا اور تیسرا کہے: میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے ساتھ ہی نکلوں گا۔ ان میں سے ایک اس کا مال، دوسرا اس کے گھر والے اور اس کی اولاد اور تیسرا اس کا عمل ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مرنے کے بعد کی تیاری کی فکر لگانا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ بَصُرَ بِجَمَاعَةٍ فَقَالَ عَلَامَ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ هٰؤُلَاءِ؟ قِيْلَ عَلٰى قَبْرٍ يَحْفِرُوْنَهُ قَالَ فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَبَدَرَ بَيْنَ يَدَيْ اَصْحَابِهٖ مُسْرِعًا حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى الْقَبْرِ فَجَثَا عَلَيْهِ، قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ لِاَنْظُرَ مَا يَصْنَعُ فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى مِنْ دُمُوْعِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا قَالَ اَيْ اِخْوَانِيْ لِمِثْلِ الْيَوْمِ فَاَعِدُّوْا. (سلسلة الصحيحة:1751)

سیدنا براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اس دوران کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے کہ آپ کی نظر کچھ لوگوں پر پڑ گئی۔ تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ لوگ یہاں کیوں جمع ہیں؟ بتایا گیا کہ قبر کھود رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھبرا گئے اور اپنے ساتھیوں سے تیزی سے آگے نکل گئے یہاں تک کہ قبر کے قریب پہنچ گئے اور اس پر جھک گئے۔ پھر میں بھی یہ دیکھنے کے لیے کہ آپ ﷺ کیا کرتے ہیں، تیزی سے آگے نکل گیا، تو آپ ﷺ رو رہے تھے یہاں تک کہ آپ کے آنسوؤں سے مٹی گیلی ہوگئی پھر آپ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے میرے بھائیو! اس جیسے دن کے لیے تیاری کرلو۔

آخرت کے لیے تیاری کرنے والا عقل مند ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلُ؟ قَالَ اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْيَسُ؟ قَالَ اَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَاَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهٗ اسْتِعْدَادًا اُولٰئِكَ الْاَكْيَاسُ. (سنن ابن ماجة: 4259)

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ انصار میں سے ایک آدمی آپ کے پاس آیا۔ اس نے نبی ﷺ کو سلام کیا، پھر کہا اے اللہ کے رسول! مومنوں میں سب سے زیادہ افضل کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جن کا اخلاق زیادہ اچھا ہو۔ اس نے کہا: تو مومنوں میں سب سے زیادہ عقل مند کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو موت کو زیادہ یاد کرتے ہیں اور اس کے بعد (کے مراحل) کے لیے زیادہ اچھی تیاری کرتے ہیں، وہی زیادہ عقل مند ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اپنے مرنے کو قریب ہی سمجھنا

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْب قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ وَاَوْجِزْ قَالَ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلَاتِکَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ... (سنن ابن ماجة:4171)

سیدنا ابوایوب ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھایئے اور مختصر بیان کیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوتو (اسے) الوداعی نماز سمجھ کر ادا کیا کرو...

عَنْ اَنَسٍ مَرْفُوْعًا: اُذْکُرِ الْمَوْتَ فِیْ صَلَاتِکَ فَاِنَّ الرَّجُلَ اِذَا ذَکَرَ الْمَوْتَ فِیْ صَلَاتِهٖ لَحَرِیٌّ اَنْ یُّحْسِنَ صَلَاتَهٗ وَصَلِّ صَلَاةَ رَجُلٍ لَا یَظُنُّ اَنَّهٗ یُصَلِّیْ صَلَاةً غَیْرَهَا... (سلسلة الصحيحة، ج:1421,3)

سیدنا انس ؓ سے مرفوعًا روایت ہے: اپنی نماز میں موت کو یاد کرو، کیونکہ جب آدمی اپنی نماز میں موت کو یاد کرتا ہے تو یہ زیادہ لائق ہے کہ وہ اپنی نماز اچھی طرح ادا کرے۔ اور اس آدمی کی طرح نماز پڑھو جو یہ سمجھتا ہو کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکے گا...

موت کو کثرت سے یاد کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ یَعْنِی الْمَوْتَ. (سنن الترمذی:2307)

سیدنا ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لذتوں کو توڑنے والی چیز یعنی موت کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مومن کی موت کا منظر

اچھے طریقے سے روانگی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ (الواقعة:91-88)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس اگر وہ مقربین میں سے ہے۔تو (اس کے لیے) راحت اور عمدہ رزق اور نعمت والی جنت ہے۔اور لیکن اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔تو تجھ پر سلام (کہ تو) دائیں ہاتھ والوں سے ہے۔

مرتے ہی سلامتی و جنت کی بشارت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل:32)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ لوگ جو پاک سیرت ہوتے ہیں۔فرشتے ان کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں تم پر سلام ہو، جو اچھے عمل تم کرتے رہے اس کے صلہ میں جنت میں داخل ہو جاؤ۔

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ (الفجر:30-27)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے مطمئن نفس! اپنے رب کی طرف لوٹ جا تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۔پس میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

مومن کا جان نکلتے وقت اللہ کی تعریف کرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:...اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اِنَّ نَفْسَهُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ. (سلسلة الصحيحة، ج:4،1632)

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں...کہ یقیناً مومن ہر حال میں خیر پر ہوتا ہے، بے شک اس کی جان اس کے دونوں پہلوؤں سے نکل رہی ہوتی ہے اور وہ اللہ عزوجل کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پیشانی پر پسینہ

عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ رَفَعَهٗ . . فَاِنَّ نَفۡسَ الۡمُؤۡمِنِ تَخۡرُجُ رَشۡحًا وَنَفۡسَ الۡكَافِرِ تَخۡرُجُ مِنۡ شِدۡقِهٖ كَمَا تَخۡرُجُ نَفۡسُ الۡحِمَارِ . (سلسلة الصحيحة، ج:2151,5)

سیدنا عبداللہ (بن مسعودؓ) سے مرفوعًا روایت ہے... بے شک مومن کی روح پسینے سے نکلتی ہے جبکہ کافر کی روح اس کی باچھ سے نکلتی ہے جیسے گدھے کی روح نکلتی ہے۔

بہترین استقبال

عَنِ الۡبَرَاءِ بۡنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم . . . اِنَّ الۡعَبۡدَ الۡمُؤۡمِنَ اِذَا كَانَ فِيۡ انۡقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنۡيَا وَاِقۡبَالٍ مِّنَ الۡاٰخِرَةِ نَزَلَ اِلَيۡهِ مَلَائِكَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ بِيۡضُ الۡوُجُوۡهِ كَاَنَّ وُجُوۡهَهُمُ الشَّمۡسُ مَعَهُمۡ كَفَنٌ مِنۡ اَكۡفَانِ الۡجَنَّةِ وَحَنُوۡطٌ مِّنۡ حَنُوۡطِ الۡجَنَّةِ حَتّٰى يَجۡلِسُوۡا مِنۡهُ مَدَّ الۡبَصَرِ ثُمَّ يَجِيۡءُ مَلَكُ الۡمَوۡتِ عَلَيۡهِ السَّلَامُ حَتّٰى يَجۡلِسَ عِنۡدَ رَأۡسِهٖ فَيَقُوۡلُ اَيَّتُهَا النَّفۡسُ الطَّيِّبَةُ اُخۡرُجِيۡ اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ قَالَ فَتَخۡرُجُ تَسِيۡلُ كَمَا تَسِيۡلُ الۡقَطۡرَةُ مِنۡ فِيۡ السِّقَاءِ فَيَأۡخُذُهَا فَاِذَا اَخَذَهَا لَمۡ يَدَعُوۡهَا فِيۡ يَدِهٖ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ حَتّٰى يَأۡخُذُوۡهَا فَيَجۡعَلُوۡهَا فِيۡ ذٰلِكَ الۡكَفَنِ وَفِيۡ ذٰلِكَ الۡحَنُوۡطِ وَيَخۡرُجُ مِنۡهَا كَاَطۡيَبِ نَفۡحَةِ مِسۡكٍ وُجِدَتۡ عَلٰى وَجۡهِ الۡاَرۡضِ قَالَ فَيَصۡعَدُوۡنَ بِهَا . . . (مسند احمد، ج:30، 18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں... بے شک مومن بندہ جب دنیا سے رخصت ہونے اور آخرت کے جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کی طرف آسمان سے سفید چہروں والے فرشتے آتے ہیں گویا کہ ان کے چہرے سورج کی طرح ہوں، ان کے پاس جنت کے کفنوں میں سے ایک کفن اور جنت کی حنوط میں سے ایک حنوط ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اس کی تاحد نگاہ بیٹھ جاتے ہیں پھر ملک الموت علیہ السلام آ کر اس کے سرہانے بیٹھ جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: اے پاکیزہ نفس !اللہ کی مغفرت اور رضامندی کی طرف نکلو۔ فرمایا: چنانچہ اس کی روح اس طرح بہہ کر نکل جاتی ہے جیسے مشکیزے کے منہ سے (پانی کا) قطرہ بہہ جاتا ہے پھر وہ (ملک الموت) اسے پکڑ لیتے ہیں اور جب وہ اسے پکڑ لیتے ہیں تو (دوسرے فرشتے) پلک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جھپکنے کی مقدار بھی اس (کی روح) کو اس (ملک الموت) کے ہاتھ میں نہیں رہنے دیتے بلکہ ان سے لے کر اسے اس کفن میں لپیٹ کر اس پر حنوط مل دیتے ہیں اور اس کے جسم سے ایسی خوشبو نکلتی ہے جیسے بہت ہی زیادہ مہکنے والی کستوری کی خوشبو جو روئے زمین پر پائی گئی ہو۔(راوی) کہتے ہیں پھر وہ (فرشتے) اس (روح) کو لے کر اوپر چڑھ جاتے ہیں۔۔۔

مومن اپنا استقبال دیکھ کر اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے

عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كَانَ اَوَّلُ يَوْمٍ عَرَفْتُ فِيهِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِى لَيْلٰى رَاَيْتُ شَيْخًا اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ يَتْبَعُ جِنَازَةً فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنِى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَاَكَبَّ الْقَوْمُ يَبْكُونَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكُمْ؟قَالُوْا اِنَّا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ اِذَا حُضِرَ [فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ٥فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّةُ نَعِيمٍ ٥] فَاِذَا بُشِّرَ بِذٰلِكَ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لِلِقَائِهِ اَحَبُّ [وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ٥فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ٥] فَاِذَا بُشِّرَ بِذٰلِكَ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لِلِقَائِهِ اَكْرَهُ. (مسند احمد، ج:30، 18283)

عطاء بن سائب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلا دن جب مجھے عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی کی پہچان ہوئی تو میں نے دیکھا کہ وہ سفید بال اور سفید داڑھی والے بزرگ تھے جو گدھے پر سوار ایک جنازے کے ساتھ جا رہے تھے۔ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے فلاں بن فلاں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔ یہ سن کر لوگ سر جھکا کر رونے لگے تو آپ ﷺ نے پوچھا تم کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے کہا بے شک ہم موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ جب کسی کی موت کا وقت آتا ہے تو اگر وہ مقربین سے ہو تو اس کے لیے راحت غذائیں اور نعمتوں والے باغات ہوں گے، اور جب اس کی خوش خبری سنائی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنے کی خواہش کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں سے ہوگا، تو کھولتے پانی سے مہمانی ہوگی۔ پھر جب اس کی خوش خبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند فرماتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

روح کا جلدی نکلنا پسند کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ...قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَنْزِلُ بِهِ الْمَوْتُ وَیُعَایِنُ مَا یُعَایِنُ فَوَدَّ لَوْ خَرَجَتْ. یَعْنِیْ نَفْسَهُ. وَاللّٰهُ یُحِبُّ لِقَاءَهُ... (سلسلة الصحيحة،ج:6,2628)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے...انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جب مومن پر موت طاری ہوتی ہے تو وہ دیکھتا ہے جو دیکھتا ہے تو وہ پسند کرتا ہے کہ اب اس کی روح نکل جائے (تا کہ وہ اللہ سے ملاقات کر سکے) اور اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

آسمان کا سفر

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ...فَیَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا یَمُرُّوْنَ یَعْنِیْ بِهَا عَلٰی مَلَاٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا قَالُوْا مَا هٰذَا الرُّوْحُ الطَّیِّبُ؟فَیَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِاَحْسَنِ اَسْمَائِهِ الَّتِیْ كَانُوْا یُسَمُّوْنَهُ بِهَا فِی الدُّنْیَا حَتّٰی یَنْتَهُوْا بِهَا اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَیَسْتَفْتِحُوْنَ لَهُ فَیُفْتَحُ لَهُمْ فَیُشَیِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوْهَا اِلَی السَّمَاءِ الَّتِیْ تَلِیْهَا حَتّٰی یُنْتَهٰی بِهِ اِلَی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ. (مسند احمد،ج:30،18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں...پھر فرشتے اس روح کو لے کر اوپر چڑھ جاتے ہیں اور فرشتوں کے جس گروہ پر بھی ان کا گزر ہوتا ہے وہ (گروہ) پوچھتا ہے کہ یہ پاکیزہ روح کون ہے؟ وہ (جواب میں) کہتے ہیں فلاں بن فلاں، اس کا بہترین نام بتاتے ہیں جس سے دنیا میں لوگ اسے پکارتے تھے۔حتی کہ وہ اسے لے کر آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، وہ اس کے لیے (دروازہ) کھلواتے ہیں تو ان کے لیے (دروازہ) کھول دیا جاتا ہے پھر ہر آسمان کے مقرب فرشتے اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اس آسمان کی طرف جو اس کے بعد آتا ہے یہاں تک کہ اسے ساتویں آسمان تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

آسمان والوں کا نیک روح کو مسلسل مرحبا کہنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ...ثُمَّ یُعْرَجُ بِهَا اِلَی السَّمَاءِ فَیُفْتَحُ لَهَا فَیُقَالُ مَنْ هٰذَا فَیَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ فَیُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّیِّبَةِ كَانَتْ فِی الْجَسَدِ الطَّیِّبِ اُدْخُلِیْ حَمِیْدَةً وَاَبْشِرِیْ بِرَوْحٍ وَرَیْحَانٍ وَرَبٍّ غَیْرِ غَضْبَانَ فَلَا یَزَالُ یُقَالُ لَهَا

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ذٰلِکَ حَتّٰی یُنْتَھٰی بِھَا اِلَی السَّمَاءِ الَّتِیْ فِیْھَا اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ. (سنن ابن ماجة:4262)

سیدنا ابوہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... پھر اس (مومن کی روح) کو آسمان کی طرف چڑھایا جاتا ہے پھر اس کے لیے (آسمان کا دروازہ) کھول دیا جاتا ہے۔ پوچھا جاتا ہے: یہ کون ہے؟ تو وہ (فرشتے) کہتے ہیں فلاں شخص ہے۔ تو کہا جاتا ہے مرحبا! پاک نفس کو جو پاک بدن میں تھی، داخل ہو جاؤ، اے قابل تعریف! اور خوش ہو جاؤ اللہ کی رحمت اور خوشبو سے اور اس رب سے جو (تجھ پر) ناراض نہیں ہے۔ پس مسلسل اس سے یہی کہا جاتا ہے یہاں تک کہ اس (روح) کو اس آسمان تک پہنچایا جاتا ہے جس میں اللہ عزوجل ہے...

آسمان والوں کا آنے والی روح کو دعا دینا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاھَا مَلَکَانِ یُصْعِدَانِھَا... وَیَقُوْلُ اَھْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ طَیِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکِ وَعَلٰی جَسَدٍ کُنْتِ تَعْمُرِیْنَهُ. (صحیح مسلم:7221)

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب کسی مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اسے لے کر اوپر چڑھتے ہیں ... اور آسمان والے کہتے ہیں کہ پاکیزہ روح زمین کی طرف سے آئی ہے اللہ تجھ پر اور اس جسم پر رحمت نازل فرمائے جسے تو آباد رکھتی تھی...

فوت شدہ روحوں سے ملاقات

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ... فَیَأْتُوْنَ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَلَھُمْ اَشَدُّ فَرَحًا بِهٖ مِنْ اَحَدِکُمْ بِغَائِبِهٖ یَقْدَمُ عَلَیْهِ فَیَسْاَلُوْنَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَیَقُوْلُوْنَ دَعُوْهُ فَاِنَّهُ کَانَ فِیْ غَمِّ الدُّنْیَا. (سنن النسائی:1833)

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:... پھر وہ (فرشتے) اس (نیک روح) کو اہل ایمان کی ارواح کے پاس لاتے ہیں اور ان کے لیے اس (روح) سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی تم کو کسی بچھڑے ہوئے شخص کی آمد سے ہوتی ہے۔ پھر وہ اس سے سوال کرتے ہیں فلاں نے کیا کیا؟ فلاں نے کیا کیا؟ پھر وہ (ارواح) کہتی ہیں کہ اس کو (فی الحال) چھوڑ دو کیونکہ یہ دنیا کے غم میں مبتلا ہے...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ان روحوں کا نئی آنے والی روح سے دنیا کے حالات پوچھنا

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ ... اِذَا قُبِضَتْ نَفْسُ الْعَبْدِ تَلَقَّاهُ اَھْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ كَمَا يَلْقَوْنَ الْبَشِيْرَ فِی الدُّنْيَا، فَيُقْبِلُوْنَ عَلَيْهِ لِيَسْاَلُوْهُ، فَيَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: اَنْظِرُوْا اَخَاكُمْ حَتّٰى يَسْتَرِيْحَ، فَاِنَّهُ كَانَ فِیْ كَرْبٍ فَيُقْبِلُوْنَ عَلَيْهِ فَيَسْاَلُوْنَهُ مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوْا عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، قَالَ لَهُمْ: اِنَّهُ قَدْ هَلَكَ، فَيَقُوْلُوْنَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ذُهِبَ بِهِ اِلٰى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، فَبِئْسَتِ الْاُمُّ، وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ، قَالَ: فَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ اَعْمَالُهُمْ، فَاِذَا رَاَوْا حَسَنًا فَرِحُوْا وَاسْتَبْشَرُوْا، وَقَالُوْا: هٰذِهِ نِعْمَتُكَ عَلٰى عَبْدِكَ فَاَتِمَّهَا، وَاِنْ رَاَوْا سُوْءًا قَالُوْا: اَللّٰهُمَّ رَاجِعْ بِعَبْدِكَ. (سلسلة الصحيحة، ج:2758,6)

سیدنا ابوایوبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں:... جب (مسلمان) بندے کی روح قبض کی جاتی ہے تو اللہ کے (فوت شدہ) بندوں میں سے رحمت پانے والے اس کا استقبال کرتے ہیں جیسا کہ وہ دنیا میں خوش خبری دینے والے کو ملتے ہیں، تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تا کہ اس سے سوال کریں۔ پھر ان میں سے بعض بعض سے کہتے ہیں کہ اپنے بھائی کو مہلت دو تا کہ یہ آرام کر لے، کیونکہ وہ (دنیا کی) پریشانی میں مبتلا تھا۔ پھر وہ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں کہ فلاں کیا کر رہا تھا؟ فلاں بہن نے کیا کیا؟ کیا اس کی شادی ہوگئی؟ پھر جب وہ کسی ایسے آدمی کے بارے میں سوال کرتے ہیں جو اس سے پہلے مر چکا ہوتا ہے تو وہ انہیں بتاتا ہے کہ وہ تو مر گیا تھا، تو وہ کہتے ہیں: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (وہ یہاں تو نہیں پہنچا) اسے اس کے ٹھکانے ہاویہ میں لے جایا گیا ہے۔ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اور بری پرورش گاہ ہے۔ فرمایا: ان (بندوں) پر (دنیا والوں کے) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، جب وہ اچھا عمل دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، بشارت حاصل کرتے ہیں کہتے ہیں (اے اللہ!) یہ تیری اپنے بندے پر نعمت ہے تو اس کو اس پر پورا کر دے اور جب وہ برا عمل دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: اے اللہ! اپنے بندے کو رجوع کا موقع دے۔

زندہ لوگوں کو عمل کے مواقع ملنے پر خوش ہونا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ... قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ... وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يُصْعَدُ بِرُوْحِهِ اِلٰى

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

السَّمَاءِ فَتَاْتِيهِ اَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِينَ فَيَسْتَخْبِرُوْنَهُ عَنْ مَعَارِفِهِمْ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَاِذَا قَالَ: تَرَكْتُ فُلَانًا فِي الدُّنْيَا اَعْجَبَهُمْ ذٰلِكَ: وَاِذَا قَالَ: اِنَّ فُلَانًا قَدْ مَاتَ قَالُوْا: مَا جِيْءَ بِهِ اِلَيْنَا. (سلسلة الصحيحة، ج:2628,6)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے... انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:... اور بے شک مومن کی روح کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے، اس کے پاس مومنوں کی روحیں آتی ہیں۔ تو وہ اس سے زمین والوں میں سے اپنی جان پہچان والوں کے بارے میں دریافت کرتی ہیں۔ پھر جب وہ کہتا ہے کہ فلاں کو تو میں دنیا میں چھوڑ آیا ہوں تو یہ بات ان کو اچھی لگتی ہے۔ اور جب وہ کہتا ہے کہ بے شک فلاں تو مر چکا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کو ہمارے پاس تو نہیں لایا گیا۔ (یعنی جہنم میں لے جایا گیا ہے)...

روح کو آسمان سے دوبارہ نیچے لایا جانا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ... حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اكْتُبُوْا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّيْنَ وَاَعِيْدُوْهُ اِلَى الْاَرْضِ فَاِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيْهَا اُعِيْدُهُمْ وَمِنْهَا اُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَتُعَادُ رُوْحُهُ فِي جَسَدِهِ... (مسند احمد، ج:30،18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں...(جب) اس (روح) کو ساتویں آسمان تک لے جایا جاتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے کا نامۂ اعمال ''علیین'' میں لکھ دو اور اسے واپس زمین کی طرف لے جاؤ کیونکہ میں نے ان (بندوں) کو اسی (زمین کی مٹی) سے پیدا کیا ہے، میں ان کو اسی میں لوٹاؤں گا اور میں اسی سے ان کو دوبارہ نکالوں گا۔ (راوی) کہتے ہیں چنانچہ اس کی روح اس کے جسم میں واپس لوٹا دی جاتی ہے...

مومن میت کا جلدی قبر کی طرف جانے کی خواہش کرنا

عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِي.

(صحيح البخاری:1316)

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: جب جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اسے اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں پس اگر وہ (روح) نیک ہوتی ہے تو کہتی ہے مجھے جلدی لے چلو...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دفنائے جانے کے بعد باہر والوں کے قدموں کی چاپ سننا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْعَبْدُ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ وَتُوُلِّیَ وَذَھَبَ اَصْحَابُہٗ حَتّٰی اِنَّہٗ لَیَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِھِمْ...(صحیح البخاری:1338)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور دفن کر کے اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر رخصت ہوتے ہیں تو بے شک وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے...

قبر میں نیک اعمال کا مومن کی حفاظت کرنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ الْمَیِّتَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ: اِنَّہٗ یَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِھِمْ حِیْنَ یُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ فَاِنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَانَتِ الصَّلَاۃُ عِنْدَ رَأْسِہٖ،وَکَانَ الصِّیَامُ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَکَانَتِ الزَّکَاۃُ عَنْ شِمَالِہٖ وَکَانَ فِعْلُ الْخَیْرَاتِ مِنَ الصَّدَقَۃِ وَالصِّلَۃِ وَالْمَعْرُوْفِ وَالْاِحْسَانِ اِلَی النَّاسِ عِنْدَ رِجْلَیْہِ فَیُؤْتٰی مِنْ قِبَلِ رَاْسِہٖ فَتَقُوْلُ الصَّلَاۃُ مَا قِبَلِیْ مَدْخَلٌ ثُمَّ یُؤْتٰی عَنْ یَمِیْنِہٖ فَیَقُوْلُ الصِّیَامُ: مَا قِبَلِیْ مَدْخَلٌ ثُمَّ یُؤْتٰی عَنْ یَسَارِہٖ فَتَقُوْلُ الزَّکَاۃُ.مَا قِبَلِیْ مَدْخَلٌ،ثُمَّ یُؤْتٰی مِنْ قِبَلِ رِجْلَیْہِ فَیَقُوْلُ فِعْلُ الْخَیْرَاتِ مِنَ الصَّدَقَۃِ وَالصِّلَۃِ وَالْمَعْرُوْفِ وَالْاِحْسَانِ اِلَی النَّاسِ: مَا قِبَلِیْ مَدْخَلٌ. وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلطَّبْرَانِیِّ یُؤْتَی الرَّجُلُ فِیْ قَبْرِہٖ،فَاِذَا اُتِیَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِہٖ دَفَعَتْہُ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ،وَاِذَا اُتِیَ مِنْ قِبَلِ یَدَیْہِ دَفَعَتْہُ الصَّدَقَۃُ،وَاِذَا اُتِیَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَیْہِ دَفَعَہٗ مَشْیُہٗ اِلَی الْمَسَاجِدِ...(صحیح الترغیب والترھیب،ج:3561,3)

سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو یقیناً وہ ان کے پیٹھ پھیرنے کے وقت ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ سو اگر وہ مومن ہوتا ہے تو نماز اس کے سرہانے ہوتی ہے اور روزہ اس کی دائیں طرف ہوتا ہے اور زکوۃ اس کی بائیں طرف ہوتی ہے اور دیگر نیک کام صدقہ ،صلۂ رحمی ،نیکی اور لوگوں سے احسان اس کے دونوں پاؤں کے پاس ہوتے ہیں۔ سو اس کے سرہانے کی طرف سے آیا جاتا ہے تو نماز کہتی ہے میری طرف سے آنے کا راستہ نہیں ہے، پھر اس کے داہنے طرف سے آیا جاتا ہے تو روزہ کہتا ہے میری طرف سے آنے کا

AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

راستہ نہیں ہے، پھراس کے بائیں طرف سے آیا جاتا ہے، توزکوۃ کہتی ہے میری طرف سے آنے کا راستہ نہیں ہے، پھراس کے دونوں پاؤں کی طرف سے آیا جاتا ہے تو نیک اعمال، صدقہ، صلۂ رحمی، نیکی اور لوگوں سے اچھا سلوک کہتے ہیں کہ میری طرف سے آنے کا راستہ نہیں ہے۔ اورطبرانی کی روایت میں ہے: آدمی کے پاس اس کی قبر میں آیا جاتا ہے پس جب اس کے سرہانے کی جانب آیا جاتا ہے تو اس کو قرآن کی تلاوت دھکیل دیتی ہے اور جب اس کے دونوں ہاتھوں کی طرف آیا جاتا ہے تو اس کو صدقہ دھکیل دیتا ہے اور جب اس کے پاؤں کی جانب آیا جاتا ہے تو اس کا مسجدوں کی طرف جانا اسے دھکیل دیتا ہے...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

غیر مومن کی موت کا منظر

مرتے وقت غیر مومن کی سزائیں

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ...وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْھِمْ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَکُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ کُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ ○ (الانعام:93)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ... اور کاش! تم دیکھو جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں، نکالو اپنی جانیں، آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا، اس کے بدلے جو تم اللہ پر ناحق (باتیں) کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِھِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا کُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰۤی اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ ۢ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ○ (النحل:29-28)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ لوگ جو اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم کوئی برے کام تو نہیں کرتے تھے۔ فرشتے کہتے ہیں: کیوں نہیں! جو کچھ تم کر رہے تھے۔ اللہ یقیناً اسے خوب جاننے والا ہے۔ اب جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ تم ہمیشہ اس میں رہنے والے ہو۔ پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے۔

کھولتے گرم پانی سے مہمانی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَاَمَّاۤ اِنْ کَانَ مِنَ الْمُکَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ○ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ○ وَّ تَصْلِیَۃُ جَحِیْمٍ ○ (الواقعۃ:94-92)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوگا، تو کھولتے پانی سے (اس کی) مہمانی ہوگی، اور وہ دوزخ میں دھکیل دیا جائے گا۔

چہرے اور پشتوں پر ضربیں

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ کَفَرُوا الْمَلٰٓئِکَۃُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِO (الانفال:50)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور کاش آپ دیکھتے جب فرشتے کافروں کی روحیں قبض کر رہے تھے تو ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر ضربیں لگاتے تھے اور (کہتے تھے کہ اب) جلانے والے عذاب کا مزا چکھو۔

کافر کی روح کا موت سے بھاگنے کے لیے جسم میں دوڑنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم... وَاِنَّ الْعَبْدَ الْکَافِرَ اِذَا کَانَ فِی انْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَاِقْبَالٍ مِّنَ الْاٰخِرَۃِ نَزَلَ اِلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ مَلَائِکَۃٌ سُوْدُ الْوُجُوْہِ مَعَھُمُ الْمُسُوْحُ فَیَجْلِسُوْنَ مِنْہُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ یَجِیْءُ مَلَکُ الْمَوْتِ حَتّٰی یَجْلِسَ عِنْدَ رَاْسِہٖ فَیَقُوْلُ اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْخَبِیْثَۃُ اخْرُجِیْ اِلٰی سَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ وَغَضَبٍ قَالَ فَتَفَرَّقُ فِیْ جَسَدِہٖ فَیَنْتَزِعُھَا کَمَا یُنْتَزَعُ السُّفُّوْدُ مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْلِ فَیَاْخُذُھَا فَاِذَا اَخَذَھَا لَمْ یَدَعُوْھَا فِیْ یَدِہٖ طَرْفَۃَ عَیْنٍ حَتّٰی یَجْعَلُوْھَا فِیْ تِلْکَ الْمُسُوْحِ...

(مسند احمد، ج:30، 18534)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ...اور بے شک کافر شخص جب دنیا سے رخصتی اور سفر آخرت پر جانے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے سیاہ چہروں والے فرشتے اتر کر آتے ہیں جن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں تو وہ اس کی تا حد نگاہ بیٹھ جاتے ہیں پھر ملک الموت آتے ہیں اور اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتے ہیں پھر وہ کہتے ہیں: اے نفس خبیثہ! اللہ کی ناراضگی اور غصے کی طرف چل، (راوی) کہتے ہیں تو (یہ سن کر) وہ (یعنی اس کی روح) اس کے جسم میں دوڑنے لگتی ہے اور وہ (ملک الموت) اسے اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اون سے سیخ کھینچی جاتی ہے اور اسے پکڑ لیتے ہیں، جب وہ اسے پکڑتے ہیں تو وہ (فرشتے) ایک پلک جھپکنے کی مقدار بھی اسے ان کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے اور اس ٹاٹ میں اس کو لپیٹ لیتے ہیں...

عذاب دیکھ کر کبھی بھی موت نہ چاہنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم... فَاِذَا کَانَ عَدُوًّا لِلّٰہِ نَزَلَ بِہِ الْمَوْتُ،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَعَایَنَ مَا عَایَنَ، فَاِنَّهٗ لَا یُحِبُّ اَنْ تَخْرُجَ رُوْحُهٗ اَبَدًا وَاللّٰهُ یُبْغِضُ لِقَاءَهٗ...
(سلسلة الصحيحة، ج:6، 2628)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... جب اللہ کے دشمن پر موت طاری ہوتی ہے تو وہ دیکھتا ہے جو (ہولناکیاں) وہ دیکھتا ہے تو وہ نہیں چاہتا کہ کبھی بھی اس کی روح نکلے اور اللہ اس کی ملاقات سے نفرت کرتا ہے...

اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرنا

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ... وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوْبَتِهٖ فَلَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَهَ اِلَیْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَکَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَکَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ.
(صحيح البخاری:6507)

سیدنا عبادہ بن صامتؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:...اور بے شک جب کافر کی موت کا وقت آتا ہے تو اللہ کے عذاب اور اس کی سزا کی خوش خبری دی جاتی ہے، تو (اس وقت) کوئی چیز اس کو اس سے زیادہ ناگوار نہیں ہوتی جو اس کے سامنے (یعنی موت) ہوتی ہے۔ پس وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اور اللہ بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

مسلسل عذاب کی خبر پانا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ... فَاِذَا کَانَ الرَّجُلُ السُّوْءُ قَالُوا اخْرُجِیْ اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِیْثَةُ کَانَتْ فِی الْجَسَدِ الْخَبِیْثِ اخْرُجِیْ مِنْهُ ذَمِیْمَةً وَاَبْشِرِیْ بِحَمِیْمٍ وَغَسَّاقٍ وَاٰخَرَ مِنْ شَکْلِهٖ اَزْوَاجٌ فَمَا یَزَالُ یُقَالُ لَهَا ذٰلِکَ حَتّٰی تَخْرُجَ.
(مسند احمد، ج:42، 25090)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... پس اگر وہ گناہ گار آدمی ہو تو وہ (فرشتے) کہتے ہیں: نکل اے خبیث روح، جو خبیث جسم میں تھی، نکل اس سے، قابل مذمت ہو کر اور کھولتے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوش خبری اور دیگر اس کے ہم شکل کئی طرح کے (عذاب کی خوش خبری بھی)، اس کے سامنے مسلسل یہی (جملہ) کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ (اس کی روح) نکل جاتی ہے...

خبیث روح سے انتہائی بدبو کا اٹھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم... وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ. قَالَ حَمَّادٌ وَذَکَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَکَرَ لَعْنًا. وَیَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ خَبِیْثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْاَرْضِ. قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ. قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا. وَفِىْ رِوَايَةٍ وَ يَخْرُجُ مِنْهَا كَاَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ وُجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ. (صحیح مسلم:7221) (مسند احمد، ج:30، 18534)

سیدنا ابوہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں :...اور یقیناً جب کافر کی روح نکلتی ہے۔حماد(راوی) کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کی بدبو اور (اس پر کی گئی) لعنت کرنے کا ذکر کیا۔تو آسمان والے کہتے ہیں کہ زمین کی طرف سے خبیث روح آئی ہے۔(راوی) کہتے ہیں پھر کہا جاتا ہے کہ تم اسے آخری وقت تک کے لیے (سجین کی طرف) لے چلو۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ (کافر کی روح کی بدبو ظاہر کرنے کے لیے) رسول اللہ ﷺ نے چادر اپنی ناک مبارک پر اس طرح لگالی تھی۔اور ایک روایت میں ہے:اور اس سے ایسی بدبو آتی ہے جیسے کسی مردار کی سب سے زیادہ بدبو زمین پر پائی جاتی ہے۔

آسمان کے دروازوں کا نہ کھلنا

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ.... ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا؟ فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ ارْجِعِىْ ذَمِيْمَةً فَاِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ... (سنن ابن ماجۃ: 4262)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:...پھر اس (کافر کی روح) کو آسمان کی طرف اوپر چڑھایا جاتا ہے،تو (اس کا دروازہ) اس کے لیے نہیں کھولا جاتا۔پس پوچھا جاتا ہے: یہ کون ہے؟ کہا جاتا ہے: فلاں شخص ہے۔پس کہا جاتا ہے: کوئی مرحبا نہیں ناپاک نفس کے لیے جو ناپاک بدن میں تھا۔لوٹ جا قابل مذمت ہو کر کیونکہ تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے...

آسمان سے سجین میں گرایا جانا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ... فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا يَمُرُّوْنَ بِهَا عَلٰى مَلَاٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا قَالُوْا مَا هٰذَا الرُّوْحُ الْخَبِيْثُ؟ فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِاَقْبَحِ اَسْمَائِهِ الَّتِىْ كَانَ يُسَمّٰى بِهَا فِى الدُّنْيَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهٖ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَلَا يُفْتَحُ لَهُ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ [لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِيَاطِ] فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُكْتُبُوْا كِتَابَهُ فِیْ سِجِّيْنٍ فِی الْاَرْضِ السُّفْلٰى فَتُطْرَحُ رُوْحُهُ طَرْحًا ثُمَّ قَرَاَ [وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّيْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ] فَتُعَادُ رُوْحُهُ فِیْ جَسَدِهٖ . . . (مسند احمد، ج:30، 18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:... تو وہ (فرشتے) اس (روح) کو لے کر اوپر چڑھتے ہیں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے وہ گزرتے ہیں تو وہ کہتا ہے: یہ کیسی خبیث روح ہے؟ وہ کہتے ہیں فلاں بن فلاں، وہ اس کا دنیا میں لیا جانے والا بدترین نام بتاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اسے لے کر آسمان دنیا میں پہنچ جاتے ہیں۔ تو اس کے لیے (دروازہ) کھلواتے ہیں لیکن اس کے لیے (دروازہ) نہیں کھولا جاتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ آیت) پڑھی: [ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے حتیٰ کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے۔] پھر اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ اس کا نامۂ اعمال ''سجین'' میں لکھ دو جو سب سے نچلی زمین میں ہے۔ چنانچہ اس کی روح کو بہت برے طریقے سے پھینکا جاتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ آیت) پڑھی: [اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گر پڑا پھر اسے پرندے اچک لیں یا ہوا اسے دور دراز کی جگہ میں لے جا کر گرا دے۔ پھر اس کی روح اس کے جسم میں لوٹا دی جاتی ہے...

قبر میں نہ جانے کی تمنا کرنا

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: اِذَا وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ... وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَتْ لِاَهْلِهَا يَا وَيْلَهَا اَيْنَ يَذْهَبُوْنَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْاِنْسَانُ لَصَعِقَ. (صحیح البخاری:1316)

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں... اور اگر وہ (روح) اس کے علاوہ ہوگی (یعنی نیک نہیں) تو اپنے گھر والوں سے کہتی ہے کہ ہائے بربادی! تم اسے کہاں لے جا رہے ہو۔ اس کی یہ آواز انسان کے سوا ہر چیز سنتی ہے۔ اور اگر انسان سن لے تو ضرور بے ہوش ہو جائے۔

وَفِیْ رِوَایَةٍ... وَیَاْتِیْهِ [وَیُمَثَّلُ لَهُ] رَجُلٌ قَبِیْحُ الْوَجْهِ قَبِیْحُ الثِّیَابِ مُنْتِنُ الرِّیْحِ فَیَقُوْلَ اَبْشِرْ بِالَّذِیْ یَسُوْؤُکَ هٰذَا یَوْمُکَ الَّذِیْ کُنْتَ تُوْعَدُ، فَیَقُوْلُ [وَاَنْتَ فَبَشَّرَکَ اللّٰهُ بِالشَّرِّ] مَنْ اَنْتَ؟ فَوَجْهُکَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالشَّرِّ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُکَ الْخَبِیْثُ [فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا کُنْتَ بَطِیْئًا عَنْ طَاعَةِ اللّٰهِ سَرِیْعًا اِلٰی مَعْصِیَةِ اللّٰهِ]، [فَجَزَاکَ اللّٰهُ شَرًّا...]... (احکام الجنائز للالبانی: صفحة:201)

اور ایک روایت میں ہے ...کہ اس کے پاس (متشکل ہوکر) ایک ایسا آدمی آتا ہے جس کا چہرہ انتہائی قبیح اور کپڑے انتہائی گندے ہوتے ہیں، اس سے بہت بری بو آتی ہے۔ تو وہ کہتا ہے: تو خوش خبری پا اس چیز کی جو تجھے غمگین کرے۔ یہ تیرا وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ تو وہ (فوت شدہ) آدمی کہتا ہے (تجھے بھی اللہ بری خبر سے بشارت دے) تو کون ہے؟ تیرا چہرہ ایسا چہرہ ہے جو شر لایا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میں تیرا خبیث عمل ہوں۔ (اللہ کی قسم! جو کچھ میں جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ تو اللہ کی اطاعت سے بہت ہی پیچھے اور اللہ کی نافرمانی کی طرف بہت جلدی کرنے والا تھا۔ پس اللہ تجھے برا ہی بدلہ دے...)...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کی زندگی

قبر آخرت کی پہلی منزل

عَنْ هَانِئٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ...اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْقَبْرُ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ. (مسند احمد، ج:1، 454)

سیدنا عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام ہانیؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ...بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی (منزل) ہے، اگر اس سے نجات مل گئی تو جو اس کے بعد ہے وہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے اور اگر اس سے نجات نہ ملی تو جو اس کے بعد ہے وہ اس سے بھی زیادہ مشکل ہے (راوی) کہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: میں نے کبھی کوئی منظر قبر سے زیادہ ہولناک نہیں دیکھا۔

صحابہؓ کا قبر سے خوف کھانا اور رونا

عَنْ هَانِئٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيْلَ لَهُ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا؟ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلْقَبْرُ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ. (مسند احمد، ج:1، 454)

سیدنا عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام ہانیؒ سے روایت ہے کہ جب عثمانؓ کسی قبر پر رکتے تو اتنا روتے کہ ان کی ڈاڑھی تر ہو جاتی، تو ان سے پوچھا گیا کہ جب آپ جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے ہیں، تب نہیں روتے اور آپ اس سے رو پڑتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی (منزل) ہے، اگر اس سے نجات مل گئی تو جو اس کے بعد ہے وہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے۔

قبر کے سوالوں کے خوف سے اولاد کو قبر پر کھڑے رہنے کی وصیت

عَنِ ابْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ ...فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِيْ نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِيْ فَسُنُّوْا عَلَيَّ التُّرَابَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سَنًّا ثُمَّ اَقِيمُوْا حوْلَ قَبرِیْ قَدْرَ مَا تُنحَرُ جَزُوْرٌ وَیُقسَمُ لَحمُهَا حتّٰی اَسْتَاْنِسَ بِکُمْ وَ اَنظُرَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِهٖ رُسُلَ رَبِّیْ. (صحیح مسلم:321)

ابن شماسہ مہری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم عمرو بن العاص کے پاس حاضر تھے اور وہ موت کی کشمکش میں تھے ...(تو انہوں نے کہا) پس جب میں مرجاؤں تو میرے (جنازے کے) ساتھ نہ کوئی نوحہ کرنے والی ہو اور نہ آگ ہو۔ پھر جب تم مجھے دفن کر دو تو مجھ پر اچھی طرح مٹی ڈال دینا۔ پھر اس کے بعد میری قبر کے ارد گرد اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاکہ میں تم سے مانوس ہو جاؤں اور میں غور کرلوں کہ میں اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دے رہا ہوں۔

سیدہ عائشہؓ کا قبر کی آزمائش سے ڈر کر اپنی کمزوری کا اظہار کرنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ تُبتَلٰی هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِیْ قُبُوْرِهَا فَکَیفَ بِیْ وَ اَنَا امْرَاَةٌ ضَعِیفَةٌ؟ قَالَ: [یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیَاةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ]. (صحیح الترغیب و الترھیب، ج:3554,3)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ امت اپنی قبروں میں آزمائی جاتی ہے تو میرا کیا حال ہوگا میں تو کمزور عورت ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: [اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں قول ثابت کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے]۔

دجال کے فتنے کی طرح کا فتنہ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنِّیْ قَدْ رَاَیْتُکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ کَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ. قَالَتْ عَمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ فَکُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعْدَ ذٰلِکَ یَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (صحیح مسلم:2136)

سیدہ عائشہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً میں نے تمہیں دیکھا کہ تم قبروں میں فتنۂ دجال کی طرح آزمائے جاؤ گے، عمرہ کہتی ہیں میں نے عائشہؓ سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں اس کے بعد رسول اللہ ﷺ سے سنا کرتی کہ آپ دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بذریعۂ وحی قبر کی آزمائش کے حق ہونے کی خبر ملنا

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَکَرَ الْفِتْنَۃَ الَّتِیْ یُفْتَنُ بِھَا الْمَرْءُ فِیْ قَبْرِہٖ فَلَمَّا ذَکَرَ ذٰلِکَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّۃً حَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَنْ اَفْھَمَ کَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا سَکَنَتْ ضَجَّتُھُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِیْبٍ مِنِّیْ اَیْ بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ اٰخِرِ قَوْلِہٖ قَالَ قَدْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَرِیْبًا مِّنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ. (سنن النسائی:2062)

سیدہ اسماء بنت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (خطبے کے لیے) کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس آزمائش کا ذکر فرمایا جس سے ہر شخص کو قبر کے اندر آزمایا جائے گا۔ پھر جب آپ نے یہ ذکر فرمایا تو مسلمان بہت زیادہ آہ وبکا کرنے لگے حتیٰ کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلام نہ سمجھ سکی۔ پھر جب ان کی آہ وبکا کی آواز رک گئی تو میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے قریب ہی تھا کہ اللہ تیرے لیے برکت فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی بات کے آخر میں کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: (آپ نے فرمایا) کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں تقریباً فتنۂ دجال کی طرح ہی آزمائے جاؤ گے۔

ہر ایک کی قبر کا ایک بار بھینچا جانا

عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَۃً وَلَوْ کَانَ اَحَدٌ نَاجِیًا مِنْھَا نَجَا مِنْھَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ. (مسند احمد، ج:40، 24283)

سیدہ عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک قبر کو ایک مرتبہ بھینچا جاتا ہے اور اگر کوئی اس (بھینچے جانے) سے بچنے والا ہوتا تو اس سے سعد بن معاذؓ بچ جاتے۔

قبر کا اندھیروں سے بھرا ہونا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ امْرَاَۃً سَوْدَاءَ کَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ. اَوْشَابًّا. فَفَقَدَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَسَاَلَ عَنْھَا. اَوْعَنْہُ. فَقَالُوْا مَاتَ قَالَ: اَفَلَا کُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِیْ قَالَ فَکَاَنَّھُمْ صَغَّرُوْا اَمْرَھَا. اَوْ اَمْرَہٗ. فَقَالَ: دُلُّوْنِیْ عَلٰی قَبْرِہٖ فَدَلُّوْہُ فَصَلّٰی عَلَیْھَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ ھٰذِہِ الْقُبُوْرَ مَمْلُوْۃٌ ظُلْمَۃً عَلٰی اَھْلِھَا وَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یُنَوِّرُھَا لَھُمْ بِصَلَاتِیْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَیهِمْ. (صحیح مسلم:2215)

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک کالی عورت تھی جو مسجد کی صفائی کیا کرتی، یا ایک نوجوان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے گم پایا تو اس کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ فوت ہوگی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلا تم نے مجھے خبر کیوں نہ دی؟ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس کا معاملہ چھوٹا سمجھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے آپ ﷺ کو (اس کی قبر) بتائی تو آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی پھر فرمایا: بے شک یہ قبریں اپنے رہنے والوں پر اندھیروں سے بھری ہوتی ہیں اور بے شک اللہ عزوجل ان کو میری نماز کی وجہ سے ان پر روشن کر دیتا ہے۔

قبر میں عقل کا لوٹایا جانا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذَکَرَ فَتَّانَ الْقُبُوْرِ فَقَالَ عُمَرُ اَتُرَدُّ عَلَیْنَا عُقُوْلُنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ نَعَمْ کَھَیْئَتِکُمُ الْیَوْمَ. (مسند احمد، ج:11، 6603)

سیدنا عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں میں اچھی طرح امتحان لینے والے (فرشتوں) کا تذکرہ کیا۔ تو عمر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا (اس وقت) ہمیں ہماری عقلیں لوٹا دی جائیں گی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں جیسے آج کے دن تمہاری حالت ہے...

قبر میں سیاہ رنگ کے نیلی آنکھوں والے فرشتوں کا آنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: اِذَا قُبِرَ الْمَیِّتُ اَوْ قَالَ اَحَدُکُمْ اَتَاہُ مَلَکَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ یُقَالُ لِاَحَدِھِمَا الْمُنْکَرُ وَالْاٰخَرُ النَّکِیْرُ... (سنن الترمذی:1071)

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی میت یا فرمایا تم میں سے کسی ایک کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس سیاہ رنگ کے نیلی آنکھوں والے دو فرشتے آتے ہیں ان دونوں میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے...

فرشتوں کا گرز لے کر آنا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ شَھِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ جِنَازَۃً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: یَا اَیُّھَا النَّاسُ! اِنَّ ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ تُبْتَلٰی فِیْ قُبُوْرِھَا فَاِذَا الْاِنْسَانُ دُفِنَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَتَفَرَّقَ عَنْهُ اَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَکٌ فِیْ یَدِہٖ مِطْرَاقٌ فَاَقْعَدَہٗ...فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَحَدٌ یَقُوْمُ عَلَیْہِ مَلَکٌ فِی یَدِہٖ مِطْرَاقٌ اِلَّا ھُبِلَ عِنْدَ ذٰلِکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ. (مسند احمد، ج:17، 11000)

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں ایک جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! یقیناً یہ امت اپنی قبروں میں آزمائی جاتی ہے، چنانچہ جب انسان کو دفن کیا جاتا ہے تو اس کے ساتھی اس کے پاس سے چلے جاتے ہیں، پھر ایک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے جس کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے۔ پس وہ اسے بٹھا دیتا ہے... کسی نے پوچھا یا رسول اللہ وہ فرشتہ تو جس کے سامنے بھی ہاتھ میں گرز لے کر کھڑا ہوگا، اس پر گھبراہٹ طاری ہوگی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں قول ثابت کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

فرشتوں کا سختی سے ڈانٹتے ہوئے سوالات پوچھنا

وَفِیْ رِوَایَۃٍ: وَیَاْتِیْہِ مَلَکَانِ (شَدِیْدَا الْاِنْتِھَارِ) فَیَنْھَرَانِہٖ، وَیُجْلِسَانِہٖ...

(احکام الجنائز للالبانی، صفحہ:201)

اور ایک روایت میں ہے: پھر اس (میت) کے پاس دو سختی سے ڈانٹنے والے فرشتے آتے ہیں جو اسے ڈانٹتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کے سوال و جواب

سوالات سے پہلے نماز سے آزمائش

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:... فَیُقَالُ لَہُ اجْلِسْ،فَیَجْلِسُ قَدْ مَثُلَتْ لَہُ الشَّمْسُ وَقَدْ دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ،فَیُقَالُ لَہُ اَرَاَیْتَکَ ھٰذَا الَّذِیْ کَانَ قِبَلَکُمْ مَا تَقُوْلُ فِیْہِ وَمَاذَا تَشْھَدُ عَلَیْہِ؟فَیَقُوْلُ دَعُوْنِیْ حَتّٰی اُصَلِّیَ فَیَقُوْلُوْنَ اِنَّکَ سَتَفْعَلُ.اَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْاَلُکَ عَنْہُ... (صحیح الترغیب والترھیب،ج:3,3561)

سیدنا ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔۔۔(میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد) اسے کہا جاتا ہے کہ بیٹھ جاؤ! سو وہ بیٹھ جاتا ہے،اس کے لیے سورج کی شکل بنادی جاتی ہے گویا کہ وہ غروب ہونے کے قریب ہے،تو اس کو کہا جاتا ہے،کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو تمہارے سامنے ہے تم اس (معاملہ) میں کیا کہتے ہو؟ اور تم اس پر کیا گواہی دیتے ہو؟ وہ کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ دو کہ میں نماز پڑھ لوں۔وہ کہتے ہیں: یقیناً تم ایسا کرو گے پہلے ہمیں اس کے بارے میں خبر دو جس کے بارے میں ہم تم سے سوال کر رہے ہیں....

قبر کے سوالات،مومن کی آخری آزمائش

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:...فَیَنْتَھِرُہُ فَیَقُوْلُ مَنْ رَبُّکَ؟ مَا دِیْنُکَ؟مَنْ نَبِیُّکَ؟وَھِیَ اٰخِرُ فِتْنَۃٍ تُعْرَضُ عَلَی الْمُؤْمِنِ فَذٰلِکَ حِیْنَ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ [یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ]... (مسند احمد،ج:30,18614)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... پھر وہ (فرشتہ) اس (میت) کو ڈانٹتے ہوئے پوچھتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ اور یہ آخری آزمائش ہے جو مومن پر پیش کی جاتی ہے۔یہ وہی (موقع) ہے جس کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتے ہیں:[اللہ مومنوں کو ایک مضبوط بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے]...

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے بارے میں سوال

فرشتوں کے مومن سے سوالات

ربوبیت سے متعلق سوال

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:...وَ تُعَادُ رُوْحُهُ فِیْ جَسَدِهِ وَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُوْلَانِ لَهُ: مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ: رَبِّیَ اللّٰهُ. (سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... اور (جب) میت کی روح اس کے جسم میں لوٹائی جاتی ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں پھر وہ دونوں اسے بٹھاتے ہیں پھر وہ دونوں اس سے کہتے ہیں: تمہارا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے، میرا رب اللہ ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عبودیت سے متعلق سوال

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:...اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِهِ اَتَاهُ مَلَكٌ فَيَقُوْلُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَعْبُدُ؟ فَاِنِ اللّٰهُ تَعَالٰى هَدَاهُ قَالَ كُنْتُ اَعْبُدُ اللّٰهَ ...

(سنن أبی داؤد:4751)

سیدنا انس بن مالکؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... بے شک مومن جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے، اور اس سے کہتا ہے: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ پس اگر اللہ تعالیٰ نے اسے ہدایت دی ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے: میں اللہ کی عبادت کرتا تھا...

عقیدے سے متعلق سوال

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:...فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَاَيْتَ اللّٰهَ؟ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ يَرَى اللّٰهَ... (سنن ابن ماجة:4268)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... پس اسے کہا جاتا ہے: کیا تو نے اللہ کو دیکھا ہے؟ تو وہ کہتا ہے کوئی بھی اس لائق نہیں کہ وہ (دنیا میں) اللہ کو دیکھ سکے...

فرشتوں کا مومن کو جواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ...فَیُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَیَنْظُرُ اِلَیْهَا یَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَیُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَا وَقَاکَ اللّٰهُ ثُمَّ یُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةً قِبَلَ الْجَنَّةِ فَیَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِیْهَا فَیُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُکَ وَیُقَالُ لَهُ عَلَى الْیَقِیْنِ کُنْتَ وَعَلَیْهِ مُتَّ وَعَلَیْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ... (سنن ابن ماجة:4268)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... تو اس کے لیے جہنم کی طرف ایک دریچہ کھولا جاتا ہے پھر وہ اسے دیکھتا ہے کہ اس (آگ) کا بعض بعض کو توڑ رہا تھا۔ پس اسے کہا جاتا ہے دیکھ جس سے اللہ نے تجھے بچا لیا، پھر اس کے لیے جنت کی طرف دریچہ کھولا جاتا ہے وہ اس کی آب وتاب اور جو کچھ اس میں ہے اسے دیکھتا ہے۔ پھر اسے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے۔ اور اسے کہا جاتا ہے تو یقین (ایمان) پر تھا اور اسی پر تو مرا اور ان شاء اللہ اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا...

فرشتوں کے غیر مومن سے سوالات

فرشتوں کا ڈانٹ کر سوال پوچھنا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:... وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ اَتَاهُ مَلَکٌ فَیَنْتَهِرُهُ فَیَقُوْلُ لَهُ: مَا کُنْتَ تَعْبُدُ فَیَقُوْلُ: لَا اَدْرِیْ...

(سنن أبی داؤد:4751)

سیدنا انس بن مالکؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... اور بے شک کافر جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے، تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے پس وہ اسے ڈانٹتا ہے اور اسے کہتا ہے: تو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا...

غیر مومن کا جواب

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ...وَتُعَادُ رُوْحُهُ فِیْ جَسَدِهٖ وَیَاْتِیْهِ مَلَکَانِ فَیُجْلِسَانِهٖ فَیَقُوْلَانِ لَهُ: مَنْ رَّبُّکَ فَیَقُوْلُ: هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ...

(سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔۔۔ جب اس (غیر مومن) کی روح اس کے جسم میں لوٹائی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جاتی ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں پھر وہ دونوں اسے بٹھاتے ہیں پھر وہ دونوں اس سے کہتے ہیں: تمہارا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: افسوس! افسوس! میں نہیں جانتا...

فرشتوں کا غیر مومن کو جواب

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ...فَیُقَالُ: لَا دَرَیْتَ وَ لَا تَلَیْتَ...

(صحیح البخاری:1338)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:.... تو کہا جاتا ہے: نہ تو نے جانا اور نہ تو نے (قرآن کی) تلاوت کی...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دین کے بارے میں سوال

فرشتوں کا سوال اور مومن کا جواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ الْمَیِّتَ یَصِیْرُ اِلَی الْقَبْرِ فَیُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِیْ قَبْرِهٖ غَیْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْغُوْفٍ ثُمَّ یُقَالُ لَهٗ فِیْمَ کُنْتَ فَیَقُوْلُ کُنْتُ فِی الْاِسْلَامِ... (سنن ابن ماجة:4268)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میت قبر میں پہنچ جاتی ہے تو نیک آدمی کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ نہ اسے کوئی گھبراہٹ ہوتی ہے اور نہ وہ حواس باختہ ہوتا ہے۔ پھر اسے کہا جاتا ہے تو کس چیز میں تھا؟ تو وہ کہتا ہے: میں اسلام میں تھا...

وَفِیْ رِوَایَةٍ: ... فَیَقُوْلَانِ لَهٗ: مَا دِیْنُکَ فَیَقُوْلُ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ... (سنن أبی داؤد:4753)

اور ایک روایت میں ہے: ... پھر وہ دونوں (فرشتے) اس سے کہتے ہیں: تمہارا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے...

فرشتوں کا سوال اور غیر مومن کا جواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ... وَیُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِیْ قَبْرِهٖ فَزِعًا مَشْغُوْفًا فَیُقَالُ لَهٗ فِیْمَ کُنْتَ فَیَقُوْلُ لَا اَدْرِیْ... (سنن ابن ماجة:4268)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ... اور برے آدمی کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے تو وہ گھبرایا ہوا، بدحواس ہوتا ہے۔ پھر اسے کہا جاتا ہے تو کس چیز میں تھا؟ تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا...

وَفِیْ رِوَایَةٍ: فَیَقُوْلَانِ لَهٗ: مَا دِیْنُکَ فَیَقُوْلُ: هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ... (سنن أبی داؤد:4753)

اور ایک روایت میں ہے: پھر وہ دونوں (فرشتے) اس سے کہتے ہیں: تمہارا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: افسوس! افسوس! میں نہیں جانتا...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال

فرشتوں کے مومن سے سوالات

فرشتوں کا سوال کرنا اور مومن کا تفصیل سے جواب دینا

عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ...فَحمِدَ اللّٰہَ عزّ وجلّ النّبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم واَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَیْءٍ لَمْ اَکُنْ اُرِیْتُہُ اِلَّا رَاَیْتُہُ فِیْ مَقَامِیْ حَتَّی الْجَنَّۃَ وَالنَّارَ فَاُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِکُمْ مِثْلَ اَوْ قَرِیْبًا لَا اَدْرِیْ اَیَّ ذٰلِکَ قَالَتْ اَسْمَاءُ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ یُقَالُ مَا عِلْمُکَ بِھٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُوْقِنُ لَا اَدْرِیْ بِاَیِّھِمَا قَالَتْ اَسْمَاءُ فَیَقُوْلُ ھُوَ مُحَمَّدٌ ھُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ جَاءَنَا بِالْبَیِّنَاتِ وَالْھُدٰی فَاَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا ھُوَ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا... (صحیح البخاری:86)

سیدہ اسماءؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ...پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کی تعریف اور اس کی ثناء بیان فرمائی، پھر فرمایا: کوئی ایسی چیز نہیں جو مجھے دکھلائی نہ گئی ہو مگر میں نے اسے اپنی اس جگہ سے دیکھ لیا ہے یہاں تک کہ جنت اور دوزخ کو بھی۔ پس مجھ پر وحی کی گئی ہے کہ بے شک تم اپنی قبروں میں آزمائے جاؤ گے، فتنۂ دجال کے مثل یا اس کے قریب، (راوی کہتے ہیں مجھے نہیں یاد کہ اسماء نے مثل یا قریب میں سے کون سا لفظ بولا)۔ کہا جائے گا کہ اس آدمی کے بارے میں تمہارا علم کیا ہے؟ تو جو ایمان والا یا یقین والا ہوگا، (راوی کہتے ہیں مجھے نہیں یاد کہ اسماء نے ان دونوں میں سے کون سا لفظ بولا)۔ پس وہ کہے گا وہ محمد ہیں اللہ کے رسول ہیں، جو ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر آئے تو ہم نے قبول کی اور ہم نے پیروی کی وہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔ تین بار (اسی طرح کہے گا)...

مومن کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ...اَتَاہُ مَلَکَانِ فَاَقْعَدَاہُ فَیَقُوْلَانِ لَہُ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم؟ فَیَقُوْلُ اَشْھَدُ اَنَّہُ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہُ...

(صحیح البخاری:1338)

سیدنا انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:...دو فرشتے اس (میت) کے پاس آتے ہیں پھر وہ

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دونوں اسے بٹھاتے ہیں پھر وہ دونوں اس سے کہتے ہیں کہ اس شخص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق تم کیا کہتے تھے؟ پس وہ جواب دیتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:... فَیَقُوْلَانِ: مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ؟ فَیَقُوْلُ: مَا کَانَ یَقُوْلُ ھُوَ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ...
(سنن الترمذی: 1071)

اور ایک روایت میں ہے:... پھر وہ دونوں (فرشتے) اس سے کہتے ہیں: تم اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں کیا کہتے تھے؟ تو وہ کہے گا جیسے وہ (دنیا میں) کہتا تھا کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:... فَیُقَالُ: مَنْ نَّبِیُّکَ؟ فَیَقُوْلُ: نَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ ﷺ... (سلسلة الصحیحة، ج:6، 2628)

اور ایک روایت میں ہے:... پھر کہا جاتا ہے کہ تیرا نبی کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں...

مومن کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی وحی کی تصدیق کرنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ... فَیُقَالُ لَہٗ مَا ھٰذَا الرَّجُلُ؟ فَیَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ جَاءَنَا بِالْبَیِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ فَصَدَّقْنَاہُ... (سنن ابن ماجة: 4268)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... تو اس سے کہا جاتا ہے یہ آدمی کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو ہمارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلائل لے کر آئے تو ہم نے ان کی تصدیق کی...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ... فَیَقُوْلُ مُحَمَّدٌ اَشْھَدُ اَنَّہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَاَنَّہٗ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3، 3561)

اور ایک روایت میں ہے:... پس وہ کہتا ہے کہ وہ محمد ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور بے شک وہ اللہ کے پاس سے حق لے کر آئے تھے...

فرشتوں کا مومن کو جواب

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ... فَیَقُوْلَانِ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هٰذَا... (سنن الترمذی:1071)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:... تو وہ دونوں (فرشتے) کہیں گے یقیناً ہمیں معلوم تھا کہ تو یہی کہے گا...

وَفِیْ رِوَایَةٍ: ...فَیُقَالُ لَهُ: عَلٰی ذٰلِکَ حَیِیْتَ، وَعَلٰی ذٰلِکَ مُتَّ، وَعَلٰی ذٰلِکَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3561،3)

اور ایک روایت میں ہے:... تو اس کو کہا جائے گا: تو نے اسی پر زندگی گزار دی، اور اسی پر تو مرا اور ان شاء اللہ اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا...

وَفِیْ رِوَایَةٍ: ...فَیُقَالُ نَمْ صَالِحًا قَدْ عَلِمْنَا اِنْ کُنْتَ لَمُوْقِنًا بِهِ... (صحیح البخاری:86)

اور ایک روایت میں ہے:... تو اس کو کہا جائے گا: تو مزے سے سو جا۔ بے شک ہم نے جان لیا کہ تو اس (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر یقین رکھنے والا ہے...

نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں درست جواب کے بعد کچھ نہ پوچھا جانا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ... فَیُقَالُ: مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ: هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَمَا یُسْأَلُ عَنْ شَیْءٍ غَیْرَهَا... (سنن أبی داؤد:4751)

سیدنا انس بن مالکؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:... پھر کہا جاتا ہے، تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے؟ تو وہ کہتا ہے: وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر اس کے علاوہ کسی اور چیز کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا...

مومن سے آخری سوال

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ... وَمَا یُدْرِیْکَ فَیَقُوْلُ: قَرَاْتُ کِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ... (سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں:... (سب سوالوں کے بعد پھر وہ دونوں فرشتے اس سے کہتے ہیں:) اور تم (یہ جواب) کیسے جانتے ہو؟ تو وہ کہتا ہے: میں نے اللہ کی کتاب پڑھی پس میں اس پر ایمان لایا اور میں نے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(اس کی) تصدیق کی...

فرشتوں کا سوال اور غیر مومن کا جواب

غیر مومن کا لوگوں کے سنے سنائے کو دین سمجھنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:...فَیُقَالُ لَہٗ: اجْلِسْ فَیَجْلِسُ مَرْعُوْبًا خَائِفًا فَیُقَالُ اَرَاَیْتَکَ ھٰذَاالرَّجُلَ الَّذِیْ کَانَ فِیْکُمْ مَاذَا تَقُوْلُ فِیْہِ؟وَمَاذَا تَشْھَدُ عَلَیْہِ؟فَیَقُوْلُ اَیُّ رَجُلٍ!وَلَا یَھْتَدِیْ لِاَسْمِہٖ فَیُقَالُ لَہٗ مُحَمَّدٌ فَیَقُوْلُ لَا اَدْرِیْ سَمِعْتُ النَّاسَ قَالُوْا قَوْلًا،فَقُلْتُ کَمَا قَالَ النَّاسُ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3561,3)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:...(قبر میں فرشتے غیر مومن کے پاس آتے ہیں) پس اس کو کہا جاتا ہے: بیٹھ جاؤ، وہ ڈرا ہوا، خوفزدہ بیٹھ جاتا ہے۔ پس کہا جاتا ہے کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو تم میں موجود تھا تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو اور تم اس پر کیا گواہی دیتے ہو؟ پس وہ کہتا ہے کون سا شخص! وہ ان کے نام تک راہ نمائی نہیں پا سکتا۔ سو اس سے کہا جاتا ہے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ تو وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا میں لوگوں کو بات کرتے سنتا تھا جیسے لوگ کہتے تھے میں بھی کہہ دیتا تھا...

جواب نہ آنے پر افسوس کرنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ... فَیَقُوْلَانِ لَہٗ: مَا ھٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْکُمْ فَیَقُوْلُ: ھَاہْ ھَاہْ لَا اَدْرِیْ... (سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... پھر وہ دونوں (فرشتے) کہتے ہیں: یہ آدمی کون ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: افسوس! افسوس! میں نہیں جانتا...

فرشتوں کا غیر مومن کو جواب

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم:...فَیَقُوْلَانِ قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ ذٰلِکَ... (سنن الترمذی:1071)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:... پھر وہ دونوں (فرشتے) کہیں گے یقیناً ہمیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

معلوم تھا کہ تو یہی کہے گا...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ: ... فَیَقُوْلُ لَا دَرَیْتَ وَلَا تَلَیْتَ وَلَا اهْتَدَیْتَ... (مسند احمد، ج:17، 11000)

اورایک روایت میں ہے:... پھر وہ (فرشتہ) کہتا ہے کہ نہ تو نے علم حاصل کیا، نہ تو نے (قرآن کی) تلاوت کی اور نہ تو نے ہدایت پائی...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ: ...فَیُقَالُ لَهٗ: عَلٰی ذٰلِکَ حَیِیْتَ، وَعَلَیْهِ مِتَّ وَعَلَیْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3561،3)

اورایک روایت میں آتا ہے:... پس اس کو کہا جاتا ہے: اسی پر تو نے زندگی گزاری، اسی پر تو مرا اور ان شاء اللہ اسی پر تو اٹھایا جائے گا...

وَفِیْ رِوَایَۃٍ: ...عَلَی الشَّکِّ کُنْتَ وَعَلَیْهِ مُتَّ وَعَلَیْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی.

(سنن ابن ماجة:4268)

اورایک روایت میں ہے:... تو (زندگی میں بھی) شک پر تھا اور اسی (حالت) پر مر گیا اور اسی پر ان شاء اللہ تعالیٰ تو اٹھایا جائے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ تعالیٰ کا جواب

اللہ تعالیٰ کا مومن کے جواب کی تصدیق کرنا اور جنت کا لباس اور نعمتیں ملنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ... فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ: اَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِىْ! فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ: فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِيْبِهَا ... (سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ... تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ) کہ میرے بندے نے سچ کہا۔ پس اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دو (اور اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر اس کے پاس اس (جنت) کی راحت / رزق اور اس کی خوشبو آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا غیر مومن کے جواب کی تکذیب کرنا اور جہنم کا لباس اور سزا ملنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ... فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ: اَنْ كَذَبَ! فَافْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا ... (سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ... تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ) کہ اس نے جھوٹ کہا! اس کے لیے آگ کا بستر بچھا دو اور آگ کا لباس پہنا دو، اور اس کے لیے آگ کی طرف دروازہ کھول دو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے پاس اس (آگ) کی تپش اور اس کی زہریلی ہوا (لو) آنے لگتی ہے ...

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کی نعمتیں

جنت کا بستر اور لباس ملنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ... فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ: اَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِىْ فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ: فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِيْبِهَا. قَالَ: وَيُفْتَحُ لَهُ فِيْهَا مَدَّ بَصَرِهٖ... (سنن أبي داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: ... تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ) کہ میرے بندے نے سچ کہا، پس اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دو اور اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس کے پاس اس (جنت) کی راحت/رزق اور اس کی خوشبو آتی ہے۔ فرمایا: اور اس کے لیے اس (کی قبر) میں تا حدِ نگاہ کشادگی کر دی جاتی ہے...

جنت کا دروازہ کھولا جانا

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ: ... ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَّسُرُوْرًا. ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ النَّارِ فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا لَوْ عَصَيْتَهُ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَّسُرُوْرًا... (صحیح الترغیب والترهیب، ج:3561,3)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ... (سوال وجواب کے بعد) پھر اس کے لیے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس اسے کہا جاتا ہے یہ تیرا اس (جنت) میں ٹھکانا ہے اور جو کچھ اللہ نے اس میں تیرے لیے تیار کیا ہے۔ تو (اس کی) خوشی اور سرور میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پھر اس کے لیے آگ کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا جاتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے اگر تو نے اس کی نافرمانی کی ہوتی تو یہ تیرا ٹھکانا ہوتا اور جو کچھ اللہ نے اس میں تیرے لیے تیار کیا ہوا ہے، تو (اس کی) خوشی اور سرور میں اضافہ ہو جاتا ہے...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صبح وشام جنت کا ٹھکانہ دکھایا جانا

عَنِ ابۡنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمۡ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيۡهِ مَقۡعَدُهٗ بِالۡغَدَاةِ وَالۡعَشِيِّ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ فَمِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ وَاِنۡ كَانَ مِنۡ اَهۡلِ النَّارِ فَمِنۡ اَهۡلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقۡعَدُكَ حَتّٰى يَبۡعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ.

(صحيح مسلم:7211)

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جب تم میں سے کوئی مرجاتا ہے تو صبح وشام اس کا ٹھکانہ اس پر پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو جنت والوں کا مقام اور اگر وہ دوزخ والوں میں سے ہے تو دوزخ والوں کا مقام اسے دکھایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے جب تک کہ اللہ قیامت کے دن تجھے اٹھا کر اس جگہ نہ پہنچا دے۔

اپنا ٹھکانہ دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرنا

عَنۡ اَبِىۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ...وَكُلُّ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ يُرٰى مَقۡعَدَهٗ مِنَ النَّارِ فَيَقُوۡلُ لَوۡ لَا اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِىۡ قَالَ فَيَكُوۡنُ لَهٗ شُكۡرٌ. (مسند أحمد، ج:16، 10652)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ... اور ہر جنتی کو آگ میں اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے پس وہ کہتا ہے کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی (تو میں یہاں ہوتا) فرمایا: تو یہ (بات) اس کے لیے شکر کا باعث بن جاتی ہے۔

قبر کا ستّر ہاتھ کشادہ اور سرسبز کر دیا جانا

قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ يُفۡسَحُ لَهٗ فِىۡ قَبۡرِهٖ سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا وَيُمۡلَاُ عَلَيۡهِ خَضِرًا اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ. (صحيح مسلم:7216)

قتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات بتائی گئی کہ اس کے لیے اس کی قبر ستّر ہاتھ کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس کو اس دن تک سبزے (خوشحالی) سے بھر دیا جاتا ہے جب وہ (لوگ) اٹھائے جائیں گے۔

قبر میں چودھویں کے چاند کی طرح روشنی ہو جانا

عَنۡ اَبِىۡ هُرَيۡرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ الۡمُؤۡمِنَ فِىۡ قَبۡرِهٖ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَفِیْ رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَیُرَحَّبُ لَهُ فِیْ قَبْرِهٖ سَبْعِیْنَ ذِرَاعًا وَیُنَوَّرُ لَهُ كَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3552،3)

سیدنا ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک مومن شخص اپنی قبر میں سبز باغیچے میں ہوتا ہے پھر اس کے لیے اس کی قبر میں ستّر ہاتھ کشادگی کر دی جاتی ہے اور اس کے لیے چودھویں کے چاند کی طرح روشنی کر دی جاتی ہے۔

گھر والوں کو خبر دینے کی تمنا کرنا

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاٰی مَا فُسِحَ لَهُ فِیْ قَبْرِهٖ یَقُوْلُ دَعُوْنِیْ اُبَشِّرْ اَهْلِیْ فَیُقَالُ لَهُ اسْكُنْ. (مسند احمد، ج:22،14547)

سیدنا جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب وہ (مومن) اپنی قبر کی کشادگی کو دیکھتا ہے تو وہ کہتا ہے: (فرشتو) مجھے چھوڑ دو، میں اپنے گھر والوں کو خوش خبری دوں، (لیکن) اسے کہا جاتا ہے کہ (اب یہاں) آرام سے رہو۔

نیک اعمال کا قبر کی تنہائی دور کرنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ... وَیَاْتِیْهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّیَابِ طَیِّبُ الرِّیْحِ فَیَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِیْ یَسُرُّكَ، هٰذَا یَوْمُكَ الَّذِیْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَیَقُوْلُ لَهُ مَنْ اَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالْخَیْرِ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَیَقُوْلُ رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰی اَرْجِعَ اِلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ... (مسند احمد، ج:30،18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں... اور اس (قبر میں مومن) کے پاس ایک خوبصورت چہرے، خوبصورت لباس اور انتہائی عمدہ خوشبو والا ایک شخص آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اس چیز کی خوش خبری پاؤ جو تمہیں خوش کرے گی، یہ وہی تیرا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ اس سے کہتا ہے کہ تم کون ہو؟ تمہارا چہرہ خیر لایا ہے۔ تو وہ کہتا ہے میں تمہارا نیک عمل ہوں۔ (اس پر) وہ کہتا ہے اے میرے رب! قیامت (ابھی) قائم کر دے تاکہ میں اپنے اہل خانہ اور اپنے مال کی طرف واپس لوٹ جاؤں...

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَفِی رِوَایَةٍ۔۔۔وَیَاْتِیہِ(یُمَثَّلُ لَهُ)رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجهِ حَسَنُ الثِّیَابِ طَیِّبُ الرِّیحِ فَیَقُولُ:اَبْشِرْ بِالَّذِی یَسُرُّکَ،(اَبْشِرْ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللّٰهِ وَجَنَّاتٍ فِیهَا نَعِیمٌ مُقِیمٌ)،هٰذَا یَوْمُکَ الَّذِی کُنْتَ تُوعَدُ فَیَقُولُ لَهُ:(وَاَنْتَ فَبَشَّرَکَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ): مَنْ اَنْتَ؟فَوَجْهُکَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالْخَیْرِ،فَیَقُولُ:اَنَا عَمَلُکَ الصَّالِحُ (فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُکَ اِلَّا کُنْتَ سَرِیعًا فِی طَاعَةِ اللّٰهِ بَطِیْئًا فِی مَعْصِیَةِ اللّٰهِ فَجَزَاکَ اللّٰهُ خَیْرًا)۔۔۔ (احکام الجنائز للالبانی،صفحہ:200)

اورایک روایت میں ہے۔۔۔اوراس کے پاس (متشکل ہوکر) ایک ایسا آدمی آتا ہے(جس کا) چہرہ انتہائی خوب صورت، کپڑے انتہائی خوب صورت،خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے،وہ کہتا ہے:تو خوش خبری پا اس چیز کی جو تجھے خوش کرے۔(خوش خبری پالے اللہ کی رضامندی اور باغات کی جن میں ہمیشہ کی نعمتیں ہیں) یہ تیراوہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا۔تو وہ(فوت شدہ شخص) اس سے کہتا ہے(تجھے بھی اللہ خیر کی بشارت دے) تو کون ہے؟ تیرا چہرہ خیر لایا ہے۔تو وہ کہتا ہے کہ میں تیرا نیک عمل ہوں۔(اللہ کی قسم! جو کچھ میں جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ تو اللہ کی اطاعت میں بڑی جلدی کرتا تھا اور اللہ کی نافرمانی میں بہت ہی سست تھا۔پس اللہ تجھے بہترین بدلہ دے)۔۔۔

صدقہ کا قبر کی آگ بجھانا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ اَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ وَاِنَّمَا یَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی ظِلِّ صَدَقَتِهِ. (سلسلة الصحیحة،ج:7،3484)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ،صدقہ کرنے والوں سے قبروں کی حرارت بجھاتا ہے اور مومن روز قیامت یقیناً اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔

مومن کو سکون کی نیند سلا دیا جانا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ۔۔۔یُفْسَحُ لَهُ فِی قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِی سَبْعِینَ ثُمَّ یُنَوَّرُ لَهُ فِیهِ ثُمَّ یُقَالُ لَهُ نَمْ فَیَقُولُ اَرْجِعُ اِلٰی اَهْلِی فَاُخْبِرُهُمْ فَیَقُولَانِ نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ الَّذِی لَا یُوقِظُهُ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهِ اِلَیْهِ حَتّٰی یَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ذٰلِکَ . . . (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3،3560)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: . . . اس (میت) کے لیے اس کی قبر، لمبائی اور چوڑائی میں ستّر ہاتھ فراخ کر دی جاتی ہے پھر اس کے لیے اس میں روشنی کر دی جاتی ہے پھر اسے کہا جاتا ہے کہ سو جاؤ، تو وہ کہتا ہے کہ میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ جاؤں تاکہ میں انہیں خبر دے دوں۔ تو وہ دونوں کہتے ہیں: اس دلہن کی طرح سو جاؤ جسے کوئی نہیں جگاتا مگر وہ جو اس کو اس کے گھر والوں میں سے سب سے زیادہ پیارا ہوتا ہے یہاں تک کہ اللہ اسے اس کی اِس خواب گاہ سے اٹھائے گا . . .

روح کا سبز پرندوں میں ڈالا جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ . . . وَيُعَادُ الْجَسَدُ لِمَا بُدِئَ مِنْهُ، فَتُجْعَلُ نَسَمَتُهُ فِی النَّسَمِ الطَّيِّبِ، وَهِیَ طَيْرٌ تَعَلَّقُ مِنْ شَجَرِ الْجَنَّةِ . . .

(صحیح الترغیب والترھیب، ج:3،3561)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: . . . اور جسم کو (اس چیز سے) لوٹا دیا جاتا ہے جس سے اس کی ابتداء کی گئی تھی اور اس کی روح کو ایک پاکیزہ جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور وہ پرندے ہیں جو جنت کے درختوں کے ساتھ لٹکے ہوتے ہیں . . .

شہداء کو گھر اور رزق ملنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : الشُّهَدَاءُ عَلٰى بَارِقِ نَهَرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِیْ قُبَّةٍ خَضْرَاءَ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا . (مسند احمد، ج:4،2390)

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہداء جنت کے دروازے پر موجود ایک نہر کے کنارے پر سبز رنگ کے خیمے میں ہوتے ہیں، ان کی طرف ان کا رزق جنت سے صبح و شام آتا ہے۔

جنت کا کھانا

عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاَنَا غُلَامٌ مَعَ اَبِیْ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلٰى حَفِيْرَةِ الْقَبْرِ فَجَعَلَ يُوْصِی الْحَافِرَ وَيَقُوْلُ اَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرَّاْسِ وَاَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلَيْنِ لَرُبَّ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَذقٍ لَهُ فِی الْجَنَّۃِ. (مسند احمد، ج:38، 23465)

ایک انصاری صحابیؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک انصاری کے جنازے میں نکلے، اور میں (اس وقت) نوعمر تھا اور اپنے والد کے ساتھ تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ قبر کے گڑھے (کے کنارے) پر بیٹھ گئے اور قبر کھودنے والے کو تلقین کرنے لگے کہ سر کی جانب سے کشادہ کرو اور دونوں پاؤں کی جانب سے کشادہ کرو۔ اس کے لیے جنت میں انگور کے بہت سے خوشے ہیں۔

شہداء کی خصوصی مہمان نوازی

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَالْنَا عَبْدَ اللّٰہِ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ(وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ)قَالَ اَمَا اِنَّا قَدْ سَالْنَا عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ اَرْوَاحُھُمْ فِیْ جَوْفِ طَیْرٍ خُضْرٍ لَھَا قَنَادِیْلُ مُعَلَّقَۃٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّۃِ حَیْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِیْ اِلٰی تِلْکَ الْقَنَادِیْلِ فَاطَّلَعَ اِلَیْھِمْ رَبُّھُمْ اِطِّلَاعَۃً فَقَالَ ھَلْ تَشْتَھُوْنَ شَیْئًا؟قَالُوْا اَیَّ شَیْءٍ نَشْتَھِیْ؟وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّۃِ حَیْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِکَ بِھِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّھُمْ لَنْ یُتْرَکُوْا مِنْ اَنْ یُّسْاَلُوْا قَالُوْا یَا رَبِّ!نُرِیْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِیْ اَجْسَادِنَا حَتّٰی نُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِکَ مَرَّۃً اُخْرٰی.فَلَمَّا رَاٰی اَنْ لَیْسَ لَھُمْ حَاجَۃٌ تُرِکُوْا. (صحیح مسلم:4885)

سیدنا مسروقؒ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے عبداللہ (بن مسعودؓ) سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا: ”جنہیں اللہ کے راستے میں قتل کیا جائے انہیں مردہ گمان نہ کرو بلکہ (وہ) زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے رزق دیے جاتے ہیں“۔ تو انہوں نے کہا، ہم بھی رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کر چکے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی روحیں سبز پرندوں کے پیٹ میں ہوتی ہیں ان کے لیے ایسی قندیلیں ہیں جو عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں اور وہ (روحیں) جنت میں جہاں چاہیں کھاتی پھرتی ہیں۔ پھر انہی قندیلوں میں واپس آ جاتی ہیں۔ ان کا رب ان کی طرف جھانک کر دیکھتا ہے اور فرماتا ہے: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہم کس چیز کی خواہش کریں حالانکہ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں ہم کھاتے پھرتے ہیں۔ پس (اللہ تعالیٰ) ان سے اس طرح تین مرتبہ فرماتا ہے۔ پھر جب وہ دیکھتے ہیں کہ انہیں کوئی چیز مانگے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بغیر نہیں چھوڑا جائے گا۔ تو وہ عرض کرتے ہیں اے رب! ہم چاہتے ہیں کہ تو ہماری روحیں ہمارے جسموں میں لوٹا دے یہاں تک کہ ہم تیرے راستے میں دوسری مرتبہ قتل کیے جائیں۔ پھر جب وہ (اللہ) دیکھتا ہے کہ انہیں (اب) کوئی ضرورت نہیں تو انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

تین قسم کے اعمال کا سلسلہ جاری رہنا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ.

(صحیح مسلم:4223)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے تو تین (اعمال) کے سوا اس کے تمام اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اُٹھایا جاتا رہے یا نیک اولاد جو اس (میت) کے لیے دعا کرتی رہے۔

اولاد کی دعا سے درجات بلند ہونا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِکَ لَکَ.

(مسند احمد، ج:16، 10610)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جنت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! یہ (درجہ) مجھے کیسے حاصل ہوا؟ تو وہ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے: تیری اولاد کی تیرے لیے بخشش مانگنے کی وجہ سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کا عذاب

قبر کا عذاب برحق ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ یَھُوْدِیَّةً دَخَلَتْ عَلَیْھَا فَذَکَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَھَا اَعَاذَکِ اللّٰہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَاَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ: نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ بَعْدُ صَلّٰی صَلَاةً اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (صحیح البخاری: 1372)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی۔ اس نے عذاب قبر کا ذکر کیا تو ان (عائشہؓ) سے کہا کہ اللہ آپ کو عذابِ قبر سے پناہ میں رکھے۔ (اس پر) عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب قبر کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں عذاب قبر (حق) ہے۔ عائشہؓ نے بیان کیا کہ پھر میں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز پڑھی ہو اور اس میں عذاب قبر سے (اللہ کی) پناہ نہ مانگی ہو۔

اگر عذابِ قبر سنوا دیا جاتا تو لوگ دفن کرنا چھوڑ دیتے

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَوْ لَا اَنْ لَا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰہَ اَنْ یُسْمِعَکُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (صحیح مسلم: 7214)

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر (مجھے یہ ڈر) نہ ہوتا کہ تم لوگ (اپنے مردوں) کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنوا دے۔

جانوروں کو عذاب کی آوازیں آنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَوْتٰی لَیُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِھِمْ حَتّٰی اِنَّ الْبَھَائِمَ لَتَسْمَعُ اَصْوَاتَھُمْ. (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3548,3)

سیدنا ابن مسعودؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک مردوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ یقیناً جانور ان کی آوازیں سنتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کا عذاب محسوس کر کے گدھے کا بدک جانا

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ، فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هٰذِهِ الْأَقْبُرِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا. قَالَ فَمَتٰى مَاتَ هٰؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْإِشْرَاكِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلٰى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَّا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. (صحیح مسلم: 7213)

سیدنا زید بن ثابتؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ اپنے گدھے پر سوار ہو کر بنو نجار کے باغ میں جا رہے تھے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے کہ اچانک وہ گدھا بدک گیا قریب تھا کہ وہ آپ ﷺ کو نیچے گرا دے۔ دیکھا تو وہاں چھ یا پانچ یا چار قبریں تھیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ان قبر والوں کو جانتا ہے؟ تو ایک آدمی نے عرض کیا میں جانتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ لوگ کب مرے؟ اس (آدمی) نے عرض کیا: (یہ لوگ) شرک کی حالت میں مرے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ان لوگوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔ اگر مجھے (یہ خیال) نہ ہوتا کہ تم لوگ (اپنے مردوں کو) دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی قبر کا عذاب سنوا دے جسے میں سن رہا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے کا رُخ ہماری طرف کیا اور فرمایا: تم لوگ آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا: ہم آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا: ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا: تم ہر قسم کے ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا: ہم ہر قسم کے ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا: ہم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جہنم کا دروازہ کھلنا اور اس کی حرارت اور گرم ہوا کا آنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم . . . وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَی النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰی تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ.

(سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: . . . اور اس کے لیے آگ کی طرف سے ایک دروازہ کھول دو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اس کی حرارت اور اس کی گرم ہوا اس کے پاس آتی ہے۔ فرمایا: اور اس پر اس کی قبر اس قدر تنگ کردی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔

حسرت کے لیے جنت کا ٹھکانہ دکھایا جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: كُلُّ اَهْلِ النَّارِ يَرٰی مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِیْ فَيَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ. . . (مسند أحمد، ج:16، 10652)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر جہنمی اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھتا ہے تو وہ کہتا ہے: کاش اللہ مجھے ہدایت دے دیتا۔ تو یہ (بات) اس کے لیے باعث حسرت بن جاتی ہے . . .

جہنم سے لباس اور بستر آنا اور آگ کی طرف دروازہ کھلنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: . . . فَيُنَادِیْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: اَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَی النَّارِ . . .

(سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: . . . پھر (غیر مومن کے جواب پر) آسمان سے ایک منادی آواز لگاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا اس کے لیے آگ کا بستر بچھا دو اور آگ کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے آگ کی طرف دروازہ کھول دو . . .

زمین کا باہم مل جانا اور پسلیوں کا ایک دوسرے میں گھس جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: . . . فَيُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِیْ عَلَيْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ فَلَا يَزَالُ فِيْهَا مُعَذَّبًا حَتّٰی يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ.

(سلسلة الصحيحة، ج:3، 1391)

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:... پس زمین کو کہا جاتا ہے کہ اس پر مل جا۔تو وہ (زمین) اس پر مل جاتی ہے، پس اس کی پسلیاں (ایک دوسرے میں) پیوست ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ شخص اس میں عذاب دیا جاتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ اسے اس کی اِس جگہ سے اٹھائے گا۔

قبر میں کسی عمل کا موجود نہ ہونا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ :...وَاِنَّ الْکَافِرَ اِذَا اُتِیَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ لَمْ یُوْجَدْ شَیْءٌ ثُمَّ اُتِیَ عَنْ یَمِیْنِهِ فَلَا یُوْجَدُ شَیْءٌ ثُمَّ اُتِیَ عَنْ شِمَالِهِ فَلَا یُوْجَدُ شَیْءٌ ثُمَّ اُتِیَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَیْهِ فَلَا یُوْجَدُ شَیْءٌ... (صحیح الترغیب والترھیب، ج:3561,3)

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... اور بے شک کافر کے پاس جب اس کے سر کی طرف سے آیا جاتا ہے تو (وہاں) کوئی چیز موجود نہیں ہوتی پھر اس کی دائیں طرف سے آیا جاتا ہے تو (وہاں) کوئی چیز موجود نہیں ہوتی پھر اس کی بائیں طرف سے آیا جاتا ہے تو کوئی چیز موجود نہیں ہوتی پھر اس کے دونوں پاؤں کی طرف سے آیا جاتا ہے تو (وہاں بھی) کوئی چیز موجود نہیں ہوتی...

اعمال کا انتہائی قبیح شکل میں آنا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ...وَیَاْتِیهِ رَجُلٌ قَبِیحُ الْوَجْهِ قَبِیحُ الثِّیَابِ مُنْتِنُ الرِّیحِ فَیَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِیْ یَسُوْؤُکَ هٰذَا یَوْمُکَ الَّذِیْ کُنْتَ تُوْعَدُ فَیَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُکَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالشَّرِّ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُکَ الْخَبِیْثُ فَیَقُوْلُ رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ. (مسند احمد، ج:30،18534)

سیدنا براء بن عازبؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں:... اور اس کے پاس ایک بدصورت گندے کپڑوں (والا) بدبودار شخص آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اس چیز کی خوش خبری پاؤ جو تمہیں بری لگتی ہے یہ تیرا وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو وہ کہتا ہے کہ تو کون ہے؟ تیرے چہرے ہی سے شر کی خبر معلوم ہوتی ہے۔ تو وہ کہتا ہے میں تیرا گندہ عمل ہوں۔ تو وہ کہتا ہے اے میرے رب! تو قیامت قائم نہ کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اندھا بہرا فرشتہ مقرر کیا جانا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ... ثُمَّ یُقَیَّضُ لَهُ اَعْمٰی اَبْکَمَ مَعَهُ مِرْزَبَةٌ مِّنْ حَدِیْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا قَالَ فَیَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً یَّسْمَعُهَا مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ فَیَصِیْرُ تُرَابًا، قَالَ: ثُمَّ تُعَادُ فِیْهِ الرُّوْحُ.

(سنن أبی داؤد:4753)

سیدنا براء بن عازبؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں:... پھر اس کے لیے ایک اندھا بہرا (فرشتہ) مقرر کردیا جاتا ہے اس کے پاس لوہے کا ایک ایسا گرز ہوتا ہے کہ اگر اسے پہاڑ پر مارا جائے تو (پہاڑ) مٹی ہو جائے۔ فرمایا: پھر وہ اس (گرز) سے اس کو ایسی مار مارتا ہے۔ جس کو مشرق و مغرب کے درمیان جن وانس کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے۔ پھر وہ (مردہ بھی) مٹی ہو جاتا ہے۔ فرمایا: پھر اس میں روح لوٹا دی جاتی ہے۔

لوہے کے ہتھوڑے سے دونوں کانوں کے درمیان مار پڑنا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:... ثُمَّ یُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِّنْ حَدِیْدٍ ضَرْبَةً بَیْنَ اُذُنَیْهِ فَیَصِیْحُ صَیْحَةً یَّسْمَعُهَا مَنْ یَلِیْهِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ. (صحیح البخاری:1338)

سیدنا انسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:... پھر اس کے دونوں کانوں کے درمیان لوہے کے ہتھوڑے سے ایک ضرب لگائی جاتی ہے تو وہ اتنے زور سے چیختا ہے کہ اس کو جن وانس کے علاوہ اس کے آس پاس کی (تمام) چیزیں سنتی ہیں۔

قبر میں کیڑے مکوڑے اور سانپوں کا ڈسنا اور نوچنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:... ثُمَّ یُقَالُ لَهُ: نَمْ کَمَا یَنَامُ الْمَنْهُوْشُ فَقُلْتُ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ: مَا الْمَنْهُوْشُ؟ قَالَ: الَّذِیْ یَنْهَشُهُ الدَّوَابُّ وَالْحَیَّاتُ ثُمَّ یُضَیَّقُ عَلَیْهِ قَبْرُهُ. (سلسلة الصحیحة، ج:2628,6)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اسے کہا جاتا ہے: سو جا جیسے منہوش سوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے ابو ہریرہ سے کہا: منہوش کیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ آدمی جسے کیڑے مکوڑے اور سانپ ڈستے اور نوچتے رہتے ہیں۔ پھر اس پر اس کی قبر تنگ کردی جاتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ...اَتَدْرُوْنَ فِيْمَ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: [فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى]قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمَعِيْشَةُ الضَّنْكُ؟قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ: عَذَابُ الْكَافِرِ فِیْ قَبْرِهٖ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ، اِنَّهٗ يُسَلَّطُ عَلَيْهِمْ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ تِنِّيْنًا، اَتَدْرُوْنَ مَا التِّنِّيْنُ؟ حَيَّةٌ لِّكُلِّ حَيَّةٍ سَبْعُ رُؤُوْسٍ يَّلْسَعُوْنَهٗ وَيَخْدِشُوْنَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(صحیح الترغیب والترہیب، ج:3552,3)

سیدنا ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ۔۔۔کیا تم جانتے ہو یہ آیت کس بارے میں نازل ہوئی ؟''پس بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اکٹھا کریں گے''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ تنگ گزران کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بخوبی جانتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کافر کا اس کی قبر میں عذاب سے دو چار ہونا ہے۔اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک اس پر ننانوے گنجے تنین مسلط کر دیے جاتے ہیں۔کیا تم جانتے ہو کہ تنین کیا ہے؟ وہ ستر سانپ ہیں اور ہر سانپ کے سات سر ہوتے ہیں جو اسے قیامت کے دن تک ڈستے اور نوچتے رہیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عذاب قبر پانے والے بدنصیب

کفر ونفاق میں مبتلا لوگ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ عَنْ فِرْعَوْنَ: اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ○ (غافر:46)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرعون کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ صبح وشام آگ پر پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو حکم ہوگا کہ) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

وَقَالَ فِی الْمُنَافِقِیْنَ: فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ○ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰہَ وَکَرِھُوْا رِضْوَانَہٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَھُمْ○

(محمد:28-27)

اور منافقین کے بارے میں فرماتے ہیں: پھر اس وقت (ان کا) کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے تو ان کے چہروں اور پشتوں پر مار رہے ہوں گے یہ اس لیے کہ وہ (ایسی بات کے) پیچھے لگ گئے جس نے اللہ کو ناراض کردیا اور انہوں نے اس کی رضا (کی راہ اختیار کرنے) کو ناپسند کیا تو اس (اللہ) نے ان کے (سب) اعمال ضائع کردیے۔

یہود

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: یَھُوْدُ تُعَذَّبُ فِیْ قُبُوْرِھَا. (صحیح مسلم:7215)

سیدنا ابو ایوبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر نکلے تو آپ نے کچھ آواز سنی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

ظلم کرنے والا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ...وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْھِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ○ (الانعام:93)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:... اور کاش آپ تب (ان) ظالموں کو دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور فرشتے ان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ہوتے ہیں (اور کہتے ہیں): لاؤ، اپنی جانیں نکالو۔ آج تم ذلت کے عذاب کا بدلہ دیے جاؤ گے اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

چغل خور اور پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے والا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَلٰی قَبْرَیْنِ فَقَالَ: اِنَّهُمَا لَیُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِیْ کَبِیْرٍ ثُمَّ قَالَ بَلٰی اَمَّا اَحَدُهُمَا فَکَانَ یَسْعٰی بِالنَّمِیْمَةِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَکَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ... (صحیح البخاری:1378)

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور ان دونوں کو کسی بڑی بات پر عذاب نہیں دیا جارہا۔ پھر آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! (بات بڑی ہی ہے) ان دونوں میں سے ایک تو چغل خوری میں دوڑ دھوپ کیا کرتا تھا اور جبکہ دوسرا اپنے پیشاب سے بچنے کے لیے احتیاط نہیں کرتا تھا...

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: عَامَّةُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِی الْبَوْلِ فَاسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ. (صحیح الترغیب و الترھیب، ج:158,1)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قبر کا عموماً عذاب پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے پس تم پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچا کرو۔

مظلوم کی مدد نہ کرنے والا اور بغیر وضو کے نماز پڑھنے والا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ قَالَ: اُمِرَ بِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَنْ یُّضْرَبَ فِیْ قَبْرِهٖ مِائَةَ جَلْدَةٍ فَلَمْ یَزَلْ یَسْاَلُ وَ یَدْعُوْ حَتّٰی صَارَتْ جَلْدَةً وَّاحِدَةً فَجُلِدَ جَلْدَةً وَّاحِدَةً فَامْتَلَاَ قَبْرُهٗ عَلَیْهِ نَارًا فَلَمَّا ارْتَفَعَ عَنْهُ وَ اَفَاقَ قَالَ: عَلٰی مَا جَلَدْتُّمُوْنِیْ؟ قَالُوْا: اِنَّکَ صَلَّیْتَ صَلَاةً وَّاحِدَةً بِغَیْرِ طُهُوْرٍ، وَمَرَرْتَ عَلٰی مَظْلُوْمٍ فَلَمْ تَنْصُرْهُ.

(سلسلة الصحیحة، ج:2774,6)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابن مسعودؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے بارے میں حکم دیا گیا کہ اس کی قبر میں سو کوڑے لگائے جائیں، تو وہ (تخفیف کا) سوال کرتا اور دعا کرتا رہا یہاں تک کہ ایک کوڑا باقی رہ گیا (باقی معاف کر دیے گئے) جب ایک کوڑا لگایا گیا تو اس پر اس کی قبر آگ سے بھر گئی۔ پھر جب اس سے (سزا کا اثر) زائل ہوا اور اسے افاقہ ہوا تو اس نے (فرشتوں سے) کہا کہ تم نے کس بناء پر مجھے کوڑا لگایا؟ انہوں نے کہا کہ تم نے ایک نماز بغیر وضو کے پڑھی تھی اور تم ایک مظلوم کے پاس سے گزرے تھے تو تم نے اس کی مدد نہیں کی تھی۔

خیانت کرنے والا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ افْتَتَحْنَا خَیْبَرَ وَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً اِنَّمَا غَنِمْنَا الْبَقَرَ وَالْاِبِلَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَائِطَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِلٰی وَادِی الْقُرٰی وَمَعَهُ عَبْدٌ لَهُ یُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ اَهْدَاهُ لَهُ اَحَدُ بَنِی الضِّبَابِ فَبَیْنَمَا هُوَ یَحُطُّ رَحْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذْ جَاءَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ حَتّٰی اَصَابَ ذٰلِکَ الْعَبْدَ فَقَالَ النَّاسُ هَنِیْئًا لَهُ الشَّهَادَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: بَلْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِیْ اَصَابَهَا یَوْمَ خَیْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَیْهِ نَارًا فَجَاءَ رَجُلٌ حِیْنَ سَمِعَ ذٰلِکَ مِنَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِشِرَاکٍ اَوْ بِشِرَاکَیْنِ فَقَالَ هٰذَا شَیْءٌ کُنْتُ اَصَبْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: شِرَاکٌ اَوْ شِرَاکَانِ مِنْ نَّارٍ

(صحیح البخاری:4234)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم نے خیبر فتح کیا تو ہمیں مال غنیمت میں سونا اور چاندی نہیں ملے بلکہ ہمیں گائے، اونٹ، سامان اور باغات ملے تھے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وادی قری کی طرف لوٹے اور آپ کے ہمراہ آپ کا غلام تھا، جس کو مدعم کہا جاتا تھا جو بنو ضباب کے ایک آدمی نے آپ کو ہدیہ میں دیا تھا۔ اس دوران کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کجاوہ اتار رہا تھا کہ اچانک نامعلوم سمت سے ایک تیر آ کر اس غلام کو لگ گیا۔ تو لوگوں نے کہا: اس کے لیے شہادت مبارک ہو! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، جو چادر اس نے خیبر کے دن تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت میں سے لے لی تھی وہ اس پر آگ کا شعلہ بن کر بھڑک رہی ہے۔ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سن کر ایک یا دو تسمے لے کر آیا تو کہنے لگا کہ یہ چیز میں نے اٹھالی تھی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (یہ بھی) آگ کا ایک تسمہ یا دو تسمے (بنتے)۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جھوٹ بولنے والا

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ اَتَیَانِیْ قَالَا الَّذِیْ رَاَیْتَهُ یُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ یَكْذِبُ بِالْكَذْبَةِ تُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰی تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَیُصْنَعُ بِهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ. (صحیح البخاری:6096)

سیدنا سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (آج رات) میں نے دو آدمیوں کو دیکھا جو میرے پاس آئے۔ ان دونوں نے کہا کہ جسے آپ نے دیکھا کہ اس کی باچھ کو چیرا جا رہا تھا، وہ بڑا ہی جھوٹا تھا، جو ایک جھوٹی بات کرتا اور اس سے وہ جھوٹ نقل کیا جاتا تھا یہاں تک کہ دنیا کے کونوں میں پہنچ جاتا، قیامت کے دن تک ایسا ہی کیا جاتا رہے گا۔

نوحہ کرنے والا اور اس کو جائز سمجھنے والا

عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ: قَالَ الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِهِ بِمَا نِیْحَ عَلَیْهِ. (صحیح مسلم:2143)

سیدنا عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میت کو اس کی قبر میں اس پر کیے جانے والے نوحے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

گھر والوں کے بے جا باتیں کرنے کی وجہ سے عذاب

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ مَیِّتٍ یَمُوْتُ فَیَقُوْمُ بَاكِیْهِمْ فَیَقُوْلُ وَاجَبَلَاهُ وَاسَیِّدَاهُ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ اِلَّا وُكِّلَ بِهِ مَلَكَانِ یَلْهَزَانِهِ اَهٰكَذَا كُنْتَ؟ (سنن الترمذی:1003)

سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مرنے والا مرتا ہے اور اس پر رونے والا کھڑا ہو اور وہ کہے کہ اے میرے پہاڑ! اے میرے سردار! یا اسی قسم کے کوئی اور الفاظ کہے تو اس (میت) پر دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو اس کے سینے پر گھونسے مارتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) کیا تو ایسا ہی تھا۔

علم حاصل کرنے کے بعد مرتد ہونے والا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِیًّا فَاَسْلَمَ وَقَرَاَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عِمْرَانَ فَكَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُوْلُ مَا يَدْرِیْ مُحَمَّدٌ اِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهُ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ فَدَفَنُوْهُ فَاَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْاَرْضُ فَقَالُوْا هٰذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ نَبَشُوْا عَنْ صَاحِبِنَا فَاَلْقَوْهُ فَحَفَرُوْا لَهٗ فَاَعْمَقُوْا فَاَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْاَرْضُ فَقَالُوْا هٰذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ نَبَشُوْا عَنْ صَاحِبِنَا لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ فَاَلْقَوْهُ خَارِجَ الْقَبْرِ فَحَفَرُوْا لَهٗ فَاَعْمَقُوْا لَهٗ فِی الْاَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوْا فَاَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْاَرْضُ فَعَلِمُوْا اَنَّهٗ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ فَاَلْقَوْهُ. (صحیح البخاری:3617)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک شخص پہلے عیسائی تھا پھر وہ مسلمان ہوگیا۔ اس نے البقرہ اور آل عمران پڑھی تو وہ نبی ﷺ کا کاتب بن گیا لیکن پھر وہ مرتد ہو کر عیسائی ہوگیا تو وہ کہنے لگا کہ محمد اس کے سوا اور کچھ نہیں جانتا جو کچھ میں نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔ پھر اللہ نے اسے موت دے دی اور لوگوں نے اسے دفن کر دیا، جب صبح ہوئی تو (انہوں نے دیکھا کہ) زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا۔ لوگوں نے کہا کہ یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں کا کام ہے چونکہ یہ ان سے فرار ہوگیا تھا، اس لیے انہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر اکھاڑ دی اور اسے باہر نکال کر پھینک دیا۔ چنانچہ انہوں نے دوسری قبر کھودی جو بہت زیادہ گہری تھی۔ لیکن جب صبح ہوئی تو پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا۔ (اس مرتبہ بھی) انہوں نے (یہی) کہا کہ یہ محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھیوں کا کام ہے چونکہ یہ ان سے فرار ہوگیا تھا، اس لیے انہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر اکھاڑ دی اور اس کو قبر سے باہر ڈال دیا۔ پھر انہوں نے اس کے لیے قبر کھودی اور جتنی گہری ان کے بس میں تھی کر کے اسے اس کے اندر ڈال دیا لیکن صبح ہوئی تو پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا تھا۔ پس وہ جان گئے کہ یہ کسی انسان کا کام نہیں ہے چنانچہ انہوں نے اسے یونہی (زمین پر) رہنے دیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عذابِ قبر سے محفوظ رہنے والے خوش نصیب

شہید ہونے والا

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ كَرِبَ الْكِنْدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم :اِنَّ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ...سِتَّ خِصَالٍ اَنْ يُغْفَرَ لَهُ فِیْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ مِّنْ دَمِهِ...وَ يُرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ،وَيُحَلّٰى حُلَّةَ الْاِيْمَانِ وَيُزَوَّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُجَارَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،وَيَاْمَنَ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ...وَيُوْضَعَ عَلٰى رَاْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوْتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَيُزَوَّجَ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعَ فِیْ سَبْعِيْنَ اِنْسَانًا مِّنْ اَقَارِبِهِ. (مسند احمد،ج:28،17182)

سیدنا مقدام بن معدی کرب کندیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کے ہاں شہید کے لیے... چھ خصلتیں ہیں۔اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی وہ (اللہ) اس کو معاف کر دیتا ہے...اور جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے، ایمان کا حلہ پہنایا جاتا ہے، حور عین سے نکاح کر دیا جاتا ہے، عذابِ قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور فزع اکبر (بڑی گھبراہٹ) سے محفوظ کر دیا جاتا ہے...اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جس کا ایک ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، بہتّر حور العین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے اور اس کے رشتے داروں میں سے ستّر آدمیوں کے حق میں (اس کی) سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

سورۃ ملک پڑھنے والا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَرْفُوْعًا...سُوْرَةُ تَبَارَكَ هِیَ الْمَانِعَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(سلسلة الصحيحة،ج:3،1140)

سیدنا عبداللہ (بن مسعودؓ) سے مرفوعًا روایت ہے...سورہ تبارک (سورہ ملک) قبر کے عذاب سے روکنے والی ہے۔

پیٹ کے مرض سے فوت ہونے والا

كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَاعِدَيْنِ قَالَ فَذُكِرَ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اَمَا سَمِعْتَ؟اَوَمَا بَلَغَكَ؟اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَالَ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُّعَذَّبَ فِيْ قَبْرِهِ؟ قَالَ الْاٰخَرُ بَلٰى. (مسند احمد، ج:30، 18311)

سیدنا سلیمان بن صرد اور سیدنا خالد بن عرفطہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو پیٹ کی بیماری سے مرا۔ تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم نے یہ بات نہیں سنی؟ یا تمہیں یہ بات نہیں پہنچی؟ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے اس کی قبر میں (اسے) ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا؟ دوسرے نے کہا کیوں نہیں۔

سرحد کی حفاظت کرنے والا

عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهِ صَائِمًا لَّا يُفْطِرُ، وَقَائِمًا لَا يَفْتُرُ، وَاِنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرٰى عَلَيْهِ كَصَالِحِ عَمَلِهِ حَتّٰى يُبْعَثَ وَوُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ. (مسند احمد، ج:39، 23735)

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات سرحد پر پہرہ دینا ایک مہینے کے روزوں اور اس کے قیام سے افضل ہے۔ ایسا روزہ دار جو افطار نہیں کرتا اور ایسا قیام کرنے والا جو تھکتا نہیں اور اگر وہ (اللہ کی راہ میں) سرحد کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے، تو اس کے اچھے عمل اس پر جاری رکھے جائیں گے یہاں تک کہ وہ دوبارہ اٹھایا جائے۔ اور وہ قبر کے عذاب سے بچا لیا جاتا ہے۔

جمعہ کے دن یا رات کو فوت ہونے والا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَّمُوْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ. (سنن الترمذی:1074)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات فوت ہو جائے اللہ اسے قبر کی آزمائش سے بچا لیتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قبر کے سوال وجواب کا چارٹ

اللہ کے بارے میں سوال

قبر کا سوال	مومن کا جواب	غیر مومن کا جواب
مَنۡ رَّبُّکَ؟ تیرا رب کون ہے؟	رَبِّیَ اللّٰہُ میرا رب اللہ ہے۔	هَاهُ هَاهُ لَا اَدۡرِیۡ (سنن أبی داؤد:4753) افسوس! افسوس! میں نہیں جانتا۔
مَا کُنۡتَ تَعۡبُدُ؟ تم کس کی عبادت کرتے تھے؟	کُنۡتُ اَعۡبُدُ اللّٰہَ میں اللہ کی عبادت کرتا تھا۔	لَا اَدۡرِیۡ (سنن أبی داؤد:4751) میں نہیں جانتا۔
هَلۡ رَاَیۡتَ اللّٰہَ؟ کیا تو نے اللہ کو دیکھا؟	مَا یَنۡبَغِیۡ لِاَحَدٍ اَنۡ یَرَی اللّٰہَ (سنن ابن ماجۃ:4268) کوئی اس لائق نہیں کہ (دنیا میں) اللہ کو دیکھ سکے۔	

فرشتوں کا مومن کو جواب	فرشتوں کا غیر مومن کو جواب
عَلَی الۡیَقِیۡنِ کُنۡتَ وَعَلَیۡهِ مُتَّ وَعَلَیۡهِ تُبۡعَثُ اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ (سنن ابن ماجۃ:4268) تو یقین (ایمان) پر تھا اور اسی پر تو مرا اور اسی پر ان شاء اللہ تو اُٹھایا جائے گا۔	لَا دَرَیۡتَ وَلَا تَلَیۡتَ (صحیح البخاری:1338) نہ تو نے علم حاصل کیا اور نہ تو نے (قرآن کی) تلاوت کی۔

دین کے بارے میں سوال

قبر کا سوال	مومن کا جواب	غیر مومن کا جواب
مَا دِیۡنُکَ؟ تمہارا دین کیا ہے؟	دِیۡنِیَ الۡاِسۡلَامُ میرا دین اسلام ہے۔	هَاهُ هَاهُ لَا اَدۡرِیۡ (سنن أبی داؤد:4753) ہائے! افسوس! میں نہیں جانتا۔
فِیۡمَ کُنۡتَ؟ تو کس چیز پر تھا؟	فِی الۡاِسۡلَامِ اسلام پر۔	لَا اَدۡرِیۡ (مسند احمد، ج:42، 25089) میں نہیں جانتا۔

نبی ﷺ کے بارے میں سوال

قبر کا سوال	مومن کا جواب	غیر مومن کا جواب
مَنۡ نَبِیُّکَ؟ تیرا نبی کون ہے؟	نَبِیِّیۡ مُحَمَّدٌ ﷺ (مسند احمد، ج:30، 18614) میرے نبی محمد ﷺ ہیں۔	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَا هٰذَا الرَّجُلُ ؟ یہ شخص کون ہے؟	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ اللہ کے رسول محمد ﷺ ہیں جو ہمارے پاس اللہ کے ہاں سے واضح دلائل لے کر آئے پس ہم نے ان کی تصدیق کی۔	سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ (سنن ابن ماجة:4268) میں نے لوگوں کو کوئی بات کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی اسے کہہ دیا۔
مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ فِيْكُمْ ؟ یہ شخص کون ہے جو تم میں تھا؟	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَصَدَّقْنَاهُ اللہ کے رسول محمد ﷺ ہیں جو ہمارے پاس اللہ عزوجل کی طرف سے واضح دلائل لے کر آئے پس ہم نے ان کی تصدیق کی۔	سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُ كَمَا قَالُوْا (مسند احمد، ج:42، 25089) میں نے لوگوں کو کوئی بات کہتے ہوئے سنا تو میں نے ویسے ہی کہہ دیا جیسے وہ کہہ رہے تھے۔
مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ ؟ تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے؟	هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔	كُنْتُ أَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ (سنن أبي داؤد:4751) میں وہی کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔
مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ ﷺ؟ تم اس شخص محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتے تھے؟	أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔	لَا أَدْرِيْ كُنْتُ أَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ (صحيح البخاري:1338) میں نہیں جانتا میں وہی کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔
مَا تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو؟	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔	لَا أَدْرِيْ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا (مسند احمد، ج:17، 11000) میں نہیں جانتا میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تھا۔
مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ ؟ یہ شخص کون ہے جو تم میں بھیجا گیا؟	هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔	هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ (سنن أبي داؤد:4753) ہائے! افسوس! میں نہیں جانتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَا عِلْمُکَ بِھٰذَا الرَّجُلِ؟ تیرا اس شخص کے بارے میں کیا علم ہے؟	**ھُوَ مُحَمَّدٌ ھُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ جَاءَنَا بِالْبَیِّنَاتِ وَالْھُدٰی فَاَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا ھُوَ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا** یہ اللہ کے رسول محمد ﷺ ہیں جو ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر آئے پس ہم نے قبول کیا اور ہم نے پیروی کی وہ محمد ہیں (وہ تین بار یہی کہے گا)۔	**لَا اَدْرِیْ سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ شَیْئًا فَقُلْتُهٗ** (صحیح البخاری:86) میں نہیں جانتا میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی اسے کہہ دیا۔
اَرَاَیْتُکَ ھٰذَا الرَّجُلَ الَّذِیْ کَانَ فِیْکُمْ مَا تَقُوْلُ فِیْهِ؟ وَمَاذَا تَشْھَدُ عَلَیْهِ؟ میں نے تم کو یہ شخص دکھایا تم اس کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ جو تم میں تھا؟ اور تم اس پر کیا گواہی دیتے ہو؟	**دَعُوْنِیْ حَتّٰی اُصَلِّیَ** چھوڑو مجھے کہ میں نماز پڑھ لوں (یہ سن کر فرشتے کہتے ہیں): **اِنَّکَ سَتَفْعَلُ** یقیناً تم ضرور ایسا کرو گے **اَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْاَلُکَ عَنْهُ** (پہلے) ہمیں وہ بتاؤ جس کے بارے میں ہم تم سے پوچھ رہے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے: **مُحَمَّدٌ، اَشْھَدُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَّهٗ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ** (یہ) محمد ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کے پاس سے حق لائے ہیں۔	**اَیُّ رَجُلٍ؟ (وَلَا یَھْتَدِیْ لِاسْمِهٖ)** کون سا شخص؟ (اس کو ان کے نام کی طرف راہ نمائی نہیں ملتی)۔ (تو فرشتے کہتے ہیں): **مُحَمَّدٌ** (تو وہ کہتا ہے): **لَا اَدْرِیْ، سَمِعْتُ النَّاسَ قَالُوْا قَوْلًا فَقُلْتُ کَمَا قَالَ النَّاسُ** (صحیح ابن حبان، ج:3113،7) (صحیح الترغیب والترہیب، ج:3561،3) میں نہیں جانتا، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی (ویسی ہی بات) کہہ دی جیسے لوگوں نے کہا۔

فرشتوں کا مومن کو جواب	فرشتوں کا غیر مومن کو جواب
صَدَقْتَ تو نے سچ کہا۔	**لَا دَرَیْتَ وَلَا تَلَیْتَ وَلَا اھْتَدَیْتَ** (مسند احمد، ج:17، 11000) نہ تو نے علم حاصل کیا، نہ تو نے تلاوت کی اور نہ تو نے ہدایت پائی۔
قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ ھٰذَا یقیناً ہم جانتے تھے کہ تم یہی کہو گے۔	**قَدْ کُنَّا نَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْلُ ذٰلِکَ** (سنن الترمذی:1071) یقیناً ہم جانتے تھے کہ تم ایسا ہی کہو گے۔
عَلٰی ذٰلِکَ حَیِیْتَ وَعَلٰی ذٰلِکَ مُتَّ، وَعَلٰی ذٰلِکَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (صحیح الترغیب والترہیب، ج:3561،3) تو اسی پر زندہ رہا اور اسی پر مرا اور ان شاء اللہ تجھے اسی پر اٹھایا جائے گا۔	**عَلٰی ذٰلِکَ حَیِیْتَ، وَعَلَیْهِ مِتَّ، وَعَلَیْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** (صحیح الترغیب والترہیب، ج:3561،3) تو اسی پر زندہ رہا اور اسی پر مرا اور ان شاء اللہ تجھے اسی پر اٹھایا جائے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (سنن ابن ماجة:4268) تو یقین پر تھا اور اسی پر تو مرا اور اسی پر تجھے ان شاء اللہ اٹھایا جائے گا۔	عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى (سنن ابن ماجة:4268) تو شک پر ہی تھا اور اسی حال میں مر گیا اور اسی پر ان شاء اللہ تعالیٰ تجھے اٹھایا جائے گا۔
نَمْ صَالِحًا قَدْ عَلِمْنَا اِنْ كُنْتَ لَمُوْقِنًا بِهِ (صحیح البخاری:86) تو مزے سے سو جا۔ بے شک ہم نے جان لیا کہ تو اس (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر یقین رکھنے والا ہے۔	نَمْ كَمَا يَنَامُ الْمَنْهُوْشُ (سلسلة الصحيحة، ج:6، 2628) سو جا جیسے منہوش سوتا ہے منہوش: وہ آدمی ہے جسے کیڑے مکوڑے اور سانپ ڈستے اور نوچتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا غیر مومن کو جواب

كَذَبَ فَافْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا اِلَى النَّارِ.
(سنن أبی داؤد:4753)

اس نے جھوٹ بولا پس اس کے لیے آگ کا بستر بچھا دو اور اسے آگ کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے آگ کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آخری سوال

سوال	مومن کا جواب	مومن کو اللہ کا جواب
وَمَا یُدْرِیکَ؟ تمہیں کیسے پتا چلا؟	قَرَأْتُ کِتَابَ اللّٰہِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی پس میں اس پر ایمان لایا اور میں نے (اس کی) تصدیق کی۔	صَدَقَ عَبْدِیْ فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ (سنن أبی داؤد:4753) میرے بندے نے سچ کہا پس اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دو اور اسے جنت کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔

سوالوں کے جواب پر انجام

مومن کا انجام	غیر مومن کا انجام
اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا (صحیح البخاری:1374) تو آگ کی طرف اپنا ٹھکانا دیکھ لے تحقیق اللہ نے اس کے بدلہ میں تجھے جنت میں ٹھکانا دیا ہے۔ تو وہ دونوں ٹھکانوں کو بیک وقت دیکھتا ہے۔	وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ...ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهٗ اَعْمٰى اَبْكَمُ مَعَهٗ مِرْزَبَةٌ مِنْ حَدِيْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا...فَيَضْرِبُهٗ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا. (سنن أبی داؤد:4753) اور اس کی قبر اس پر اس قدر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں ... پھر اس کے لیے ایک اندھا بہرا فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے اس کے پاس لوہے کا ایک ایسا گرز ہوتا ہے کہ اگر اسے پہاڑ پر مارا جائے تو پہاڑ مٹی ہو جائے ... وہ اس (گرز) سے اس کو ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اس (کی مار کی آواز) کو جن وانس کے علاوہ مشرق ومغرب کے درمیان کی ہر چیز سنتی ہے اور وہ مٹی ہو جاتا ہے۔
يُفْسَحُ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (صحیح مسلم:7216) اس کے لیے اس کی قبر ستر ہاتھ کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس پر سبزے سے بھر دی جاتی ہے اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے۔	يُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ اُذُنَيْهِ فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ (صحیح البخاری:1338) اس کے دونوں کانوں کے درمیان لوہے کے ہتھوڑے سے ایک ضرب لگائی جاتی ہے کہ وہ زور سے چیختا ہے۔ اس (کی چیخ و پکار) کو جن وانس کے علاوہ اس کے آس پاس کی تمام چیزیں سنتی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اچھی موت کے حصول کی دعائیں

حالت اسلام میں مرنے کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ O (یوسف:101)

اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے۔ مجھے مسلم ہونے کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ O (الاعراف:126)

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور اس حال میں ہمیں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔

نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ O (ال عمران:193)

اے ہمارے رب! پس ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔

نیک لوگوں کے ساتھ ملنے کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ O (الشعرآء:83)

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ (مسند احمد، ج:24، 15492)

اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں فوت کر اور ہمیں حالت اسلام میں زندہ رکھ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ملا کہ نہ رسوا ہوں اور نہ ہی کسی فتنے کا شکار ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے راستے میں شہادت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ صلی اللہ علیہ وسلم.

(صحیح البخاری:1890)

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر میں مقدر کر دے۔

بہتر وقت میں موت آنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ... (سنن النسائی:1306)

اے اللہ! تو اپنے علم غیب سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے سے جو تجھ کو مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تیرے علم کے مطابق زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے دے جب تیرے علم کے مطابق موت میرے لیے بہتر ہے۔

موت کے وقت راحت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ. (صحیح مسلم:6903)

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا رزق ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی میں اضافہ کا باعث بنا دے اور موت کو ہر شر سے میرے لیے راحت بنا دے۔

بری موت سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

(سنن أبی داؤد:1552)

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFAREFOUNDATION

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دب کر مرنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اوپر سے نیچے گر کر ہلاک ہونے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ڈوب کر مرنے، جلنے اور از حد بوڑھا ہو جانے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے، اور اس بات سے تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے تیری پناہ لیتا ہوں کہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے میں مر جاؤں۔

عافیت والی موت مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عَمَلاً بِالْحَسَنَاتِ وَتَرْکًا لِّلْمُنْکَرَاتِ، وَاِذَا اَرَدْتَّ فِیْ قَوْمٍ فِتْنَۃً وَاَنَا فِیْھِمْ، فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ (سلسلۃ الصحیحۃ، ج:7، 3169)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے اور برائیوں کو ترک کر دینے کا سوال کرتا ہوں اور جب تو لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے اور میں ان میں موجود ہوں تو مجھے فتنے سے بچا کر اپنے پاس بلا لینا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عذابِ قبر سے حفاظت کی دعائیں

عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ. (صحیح البخاری:1377)

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے، آگ کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن النسائی:5459)

اے اللہ! بے شک میں کاہلی، شدید بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن النسائی:5521)

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب! اور اسرافیل کے رب! میں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

قبر کی آزمائش سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ. (صحیح البخاری:6368)

اے اللہ! یقیناً میں سستی سے، بہت زیادہ بڑھاپے سے، گناہ سے، قرض سے، قبر کی آزمائش سے، قبر کے عذاب سے، آگ کی آزمائش سے اور آگ کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

تشہد میں عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. (صحیح مسلم:1324)

اے اللہ! یقیناً میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

نماز کے بعد عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن النسائی:5467)

اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

طلوعِ فجر کے وقت بلند آواز سے عذابِ قبر اور فتنۂ قبر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ. (مسند احمد، ج:37، 22328)

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

صبح وشام عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

اَمْسَيۡنَا وَاَمْسَى الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيۡکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَيۡرَ مَا فِيۡ هٰذِهِ اللَّيۡلَةِ وَخَيۡرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِيۡ هٰذِهِ اللَّيۡلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوۡءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوۡذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (صحیح مسلم:6908)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ میں عذاب اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میت کے لیے عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم:2232)

اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اس سے درگزر فرما اور اس کی بہترین مہمانی فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی، اولوں اور برف سے دھو دے اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما اور اس کے زوج سے بہتر زوج عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

میت کے لیے فتنۂ قبر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ. (سنن أبی داؤد: 3202)

اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیری امان و پناہ میں ہے تو اسے قبر کے فتنے سے بچا لے۔

میت بچے کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (موطأ لامام مالك، كتاب الجنائز: 18)

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آخرت کی بھلائی کی دعائیں

دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ O (البقرة:201)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

آخرت میں عافیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡعَافِيَةَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ... (مسند احمد، ج:8، 4785)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں...

آخرت کے دن سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ O (ابراهيم:41)

اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا مجھے، میرے ماں باپ اور ایمان والوں کو بخش دینا۔

میدانِ حشر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دعا کرنا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ O رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ O
(ال عمران:9-8)

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، کیونکہ تو بے حد عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

......

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا مانگنا

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ O (ال عمران:194)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ. (مسند احمد، ج:29، 18056)

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔

قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ ضِیۡقِ الدُّنۡیَا وَضِیۡقِ یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ. (سنن أبی داؤد:5085)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفیکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفیکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفیکیٹ کورس
- خط و کتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الہدیٰ انٹرنیشنل سکول میں** مانٹیسوری تا گریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی رہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

شعبہ نشر و اشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر و اشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **آڈیو اور ویڈیو:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ **Websites:** www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

☆**Telegram Channels:** AlhudaNewsChannel/25

☆ **Alhuda Apps**: www.farhathashmi.com/alhuda-apps/

☆ **Face book:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نشید

اِذَا مَا قَالَ لِیْ رَبِّیْ ..اَمَا اسْتَحْیَیْتَ تَعْصِیْنِیْ

جب میرا رب مجھ سے پوچھے گا: کیا میری نافرمانی کرتے ہوئے تمہیں حیا نہ آئی!

وَتُخْفِی الذَّنْبَ عَنْ خَلْقِیْ ..وَبِالْعِصْیَانِ تَاْتِیْنِیْ

تم میری مخلوق سے اپنے گناہ چھپاتے تھے اور نافرمانی کر کے میرے پاس آتے ہو!

فَکَیْفَ اُجِیْبُ یَا وَیْحِیْ ..وَمَنْ ذَا سَوْفَ یَحْمِیْنِیْ

پھر کیسے میں جواب دوں گا؟ ہائے افسوس مجھ پر! اور کون مجھے بچائے گا؟

اُسَلِّی النَّفْسَ بِالْاٰمَالِ ..مِنْ حِیْنٍ اِلٰی حِیْنٍ

میں وقتاً فوقتاً اپنے دل کو آرزوں کے ساتھ تسلی دیتا ہوں

وَاَنْسٰی مَا وَرَاءَ الْمَوْتِ ..مَاذَا بَعْدُ تَکْفِیْنِیْ

اور میں بھول جاتا ہوں کہ موت کے بعد کیا پیش آنے والا ہے؟

میرے دفنانے کے بعد کیا ہونے والا ہے؟

کَاَنِّیْ قَدْ ضَمِنْتُ الْعَیْشَ ..لَیْسَ الْمَوْتُ یَاْتِیْنِیْ

گویا کہ مجھے زندگی کی ضمانت دی گئی اور موت مجھے آنی ہی نہیں!

وَجَاءَتْ سَکْرَۃُ الْمَوْتِ الشَّدِیْدَۃُ مَنْ سَیَحْمِیْنِیْ

اور جب موت کی شدید ترین بے ہوشی آ پہنچی، تو کون مجھے بچائے گا؟

نَظَرْتُ اِلَی الْوُجُوْہِ اَلَیْسَ مِنْھُمْ مَنْ سَیُفْدِیْنِیْ

میں نے لوگوں کے چہروں کی طرف دیکھا، کیا ان میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو مجھے چھڑائے گا!

سَاُسْاَلُ مَا الَّذِیْ قَدَّمْتُ فِیْ دُنْیَایَ یُنْجِیْنِیْ

عنقریب مجھ سے سوال کیا جائے گا میں نے اپنی دنیا میں آگے کیا بھیجا ہے جو مجھے نجات دے!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَکَیۡفَ اِجَابَتِیۡ مِنۡ بَعۡدُ مَا فَرَّطۡتُّ فِیۡ دِیۡنِیۡ

اس سوال کا میں کیسے جواب دوں گا جبکہ میں نے اپنے دین میں کوتاہی کی!

وَیَا وَیۡحِیۡ اَلَمۡ اَسۡمَعۡ کَلَامَ اللّٰہِ یَدۡعُوۡنِیۡ

اور افسوس مجھ پر! کیا میں نے اللہ کا کلام نہ سنا جو مجھے اپنی طرف بلاتا تھا!

اَلَمۡ اَسۡمَعۡ لِمَا قَدۡ جَاءَ فِیۡ قٓ وَ یٰسٓ

کیا میں نے نہیں سنا جو "(سورۃ) ق" اور "یٰسین" میں کہا گیا!

اَلَمۡ اَسۡمَعۡ بِیَوۡمِ الۡحَشۡرِ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ وَ الدِّیۡنِ

کیا میں نے یوم حشر کے بارے میں نہیں سنا جو لوگوں کے جمع ہونے اور جزا و سزا کا دن ہے!

اَلَمۡ اَسۡمَعۡ مُنَادِیۡ الۡمَوۡتِ یَدۡعُوۡنِیۡ یُنَادِیۡنِیۡ

کیا میں نے موت کے منادی کو نہیں سنا جو مجھے پکارتا اور آواز دیتا ہے!

فَیَا رَبَّاہُ عَبۡدٌ تَائِبٌ مَنۡ ذَا سَیُؤۡوِیۡنِیۡ

اے میرے رب! یہ تیری بارگاہ میں ایک توبہ کرنے والا بندہ ہے، کون ہے جو مجھے پناہ دے!

سِوٰی رَبٍّ غَفُوۡرٍ وَاسِعٍ لِّلۡحَقِّ یَھۡدِیۡنِیۡ

سوائے اس رب کے جس کی مغفرت بہت وسیع ہے، جو مجھے حق کی طرف ہدایت دیتا ہے

اَتَیۡتُ اِلَیۡکَ فَارۡحَمۡنِیۡ وَثَقِّلۡ فِیۡ مَوَازِیۡنِیۡ

میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں تو مجھ پر رحم فرما اور میرے میزانوں کو بھاری کر دے

وَخَفِّفۡ فِیۡ جَزَائِیۡ اَنۡتَ اَرۡجٰی مَنۡ یُّجَازِیۡنِیۡ

اور میرا حساب ہلکا کر دے، تو ہی وہ بڑی ذات ہے جس سے امید کی جا سکتی ہے جو مجھے جزا دے گا!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

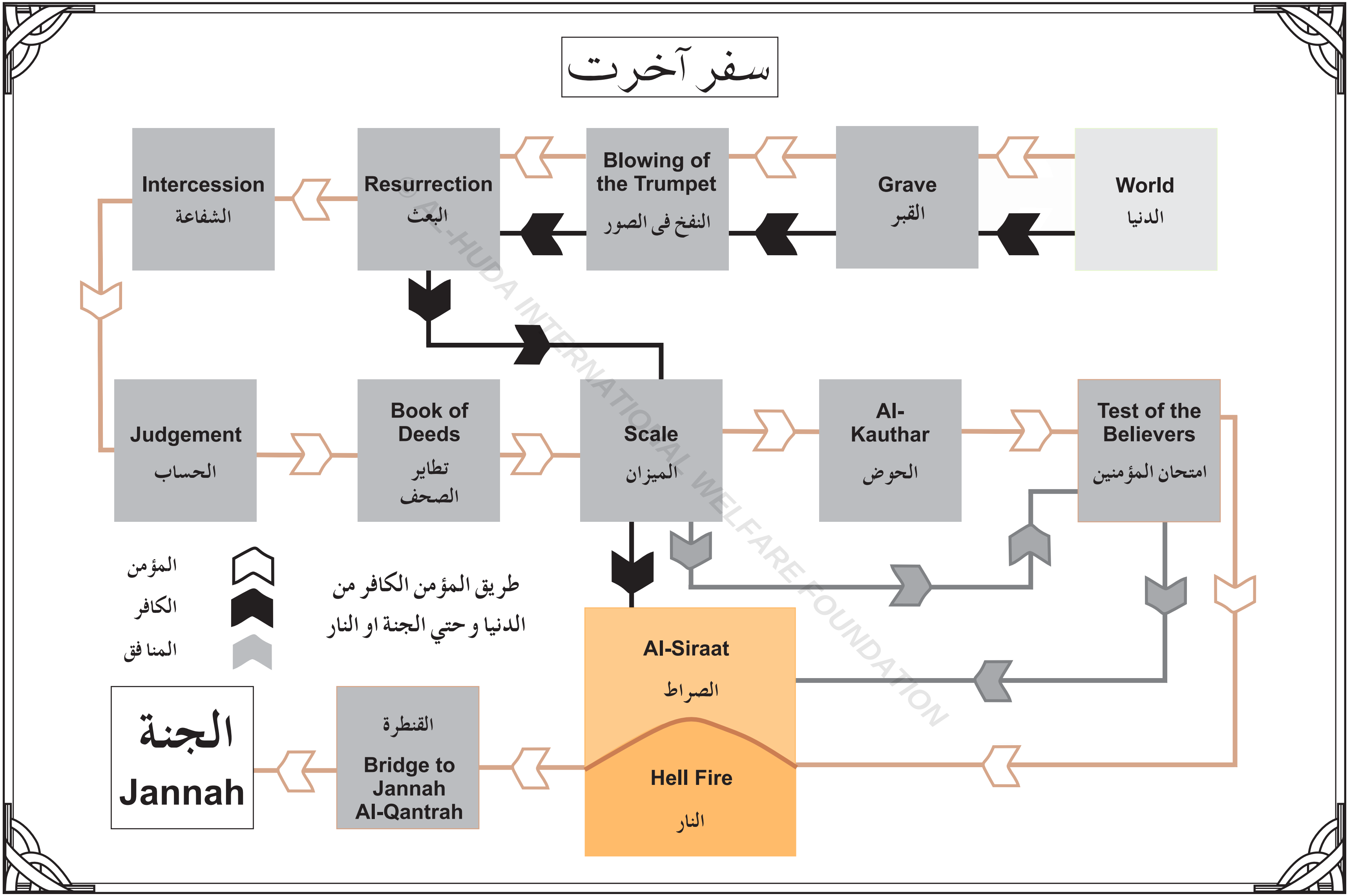

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آپ ﷺ نے فرمایا:

... فرشتہ اس (میت) کو ڈانٹتے ہوئے پوچھتا ہے:

تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟

اور یہ آخری آزمائش ہے جو مومن پر پیش کی جاتی ہے۔

یہ وہی موقع ہے جس کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

اللہ مومنوں کو ایک مضبوط بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

(مسند احمد، ج:30، 18614)

TM

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

04010088

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.